فتاویٰ علماء ہند

جلد-۱۳

کتاب الصلاۃ

علماء ہند و پاک کے دوسو سالہ کتب فتاویٰ کا مجموعہ

ترتیب، تحقیق، تعلیق

حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی

ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف پٹنہ

زیرنگرانی

مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی

رئیس المجلس العالمی للفقہ الإسلامی

باھتمام

منظمة السلام العالمية، ممبائی، الهند

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام کتاب	:	فتاویٰ علماء ہند (جلد-۱۳)
ترتیب، تحقیق، تعلیق	:	حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی صاحب
سن اشاعت	:	جون ۲۰۲۰ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
کمپوزنگ وڈیزائننگ	:	محمد رضاء اللہ قاسمی
ناشر	:	منظمة السلام العالمية، ممبائی، الھند

یہ کتاب "منظمة السلام العالمية" کی
طرف سے ہدیہ ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے
وقف ہے، اس کو بیچنا جائز نہیں ہے۔

منظمة السلام العالمية

Global Peace Organisation (GPO)

Jama Masjid Sector - 14, Koper Kherne, Navi Mumbai - 400709
E-mail : info@thegpo.org.in - Wbsite : www.thegpo.org.in
Mob :. +91 - 7303 7076 05

کتاب الصلاۃ

تراویح کی نیت، دعا اور جلسہ سے متعلق مسائل	۴۵	--	۶۸
تراویح میں ختم قرآن کے مسائل	۶۹	--	۷۶
شبینہ تراویح	۷۷	--	۹۲
تراویح میں تکبیر و تکرار سورہ کے مسائل	۹۳	--	۱۱۰
تراویح میں تعوذ و تسمیہ کے مسائل	۱۱۱	--	۱۲۰
تراویح میں سورتوں کے پڑھنے کے احکام	۱۲۱	--	۱۲۴
تراویح میں سلام کے مسائل	۱۲۵	--	۱۳۰
نماز تراویح کی امامت	۱۳۱	--	۱۴۸
دو چند جگہیں نماز تراویح کی امامت	۱۴۹	--	۱۶۲
امامتِ تراویح پر اجرت لینا	۱۶۳	--	۱۹۶
عورتوں کی تراویح	۱۹۷	--	۲۰۸
تراویح میں لقمہ دینے کے مسائل	۲۰۹	--	۲۱۲
تراویح میں قرأت کے مسائل	۲۱۳	--	۲۱۸
تراویح میں مبسوق کے مسائل	۲۱۹	--	۲۲۵
دوران قرأت چند آیتوں کا چھوٹ جانا	۲۲۶	--	۲۲۸
تراویح میں سہو کے مسائل	۲۲۹	--	۲۴۸
صلوٰۃ التسبیح کے مسائل	۲۴۹	--	۲۵۸
قنوت نازلہ کے مسائل	۲۵۹	--	۲۹۶
قضا نمازوں کی ادائیگی کے مسائل	۲۹۷	--	۳۴۴
قضا نماز ادا کرنے کا طریقہ	۳۴۵	--	۳۵۲
قضاء عمری کا طریقہ	۳۵۳	--	۳۷۲
قضا نمازوں کی ادائیگی کے اوقات	۳۷۳	--	۳۸۲
صاحب ترتیب کے احکام	۳۸۳	--	۳۹۸
قضا نمازوں کا فدیہ و کفارہ	۳۹۹	--	۴۵۰
سجدۂ سہو کے احکام	۴۵۱	--	۴۷۶
لاحق و مسبوق کا سجدۂ سہو	۴۷۷	--	۴۸۴
مختلف مقامات پر سجدۂ سہو کے احکام	۴۸۵	--	۴۹۶
سورۂ فاتحہ کے تکرار سے سجدۂ سہو	۴۹۷	--	۵۰۲
قرأت میں جہر و سر سے سجدۂ سہو	۵۰۳	--	۵۱۲
قرأت میں غلطی سے سجدۂ سہو	۵۱۳	--	۵۲۰
سجدۂ تلاوت میں سہو کے احکام	۵۲۱	--	۵۲۴
اخیر رکعتوں سے متعلق سجدۂ سہو	۵۲۵	--	۵۲۸
وتر سے متعلق سجدۂ سہو	۵۲۹	--	۵۳۲
رکوع، قومہ اور تعدیل ارکان سے متعلق سجدۂ سہو	۵۳۳	--	۵۴۰
سجدہ سے متعلق سجدۂ سہو	۵۴۱	--	۵۴۶
قعدہ سے متعلق سجدۂ سہو	۵۴۷	--	۵۶۰

بسم الله الرحمن الرحيم

قال اللّٰہ عزوجل:

﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ○ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا﴾

(سورة الإسراء:۷۸۔۷۹)

”عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللّٰہ علیه وسلم إن سُئِلَ أَیُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَکْتُوبَةِ؟
عبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ، كَمَا هُوَ مَبْسُوطٌ فِی مَوْضِعِهِ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ“.

(تفسیر ابن کثیر،سورۃ الإسراء:۹۴/۵،دارالکتب العلمیة بیروت)

”کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم یرغب فی قیام رمضان من غیرأن یأمرهم بعزیمة، ثم یقول: من قا م رمضان إیمانا واحتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه فتوفی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم والأمر علیٰ ذلک،ثم کان الأمرعلیٰ ذلک فی خلافة أبی بکررضی اللّٰہ عنه،وصدرًا من خلافة عمر رضی اللّٰہ عنه“.

(أبوداؤد،باب فی قیام شهررمضان:۲۵۹/۲،رقم الحدیث: ۱۳۷۱،دارالفکر بیروت)

فہرست عناوین

نمبر شمار	عناوین	صفحات

فہرست مضامین (۵-۳۸)

(الف)	کلمۃ الشکر، از: انجینئر شمیم احمد صاحب، خادم منظمۃ السلام العالمیۃ، موممبائی، انڈیا	۳۹
(ب)	تأثرات، از: مولانا محمد نورالدین فالح (منی پور)، مولانا ڈاکٹر محمد ابواللیث قاسمی خیرآبادی (ملیشیا)، مولانا مفتی واجد حسین عفی عنہ (پاکستان)	۴۰
(ج)	پیش لفظ، از: مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی، رئیس المجلس العالمی للفقہ الاسلامی ممبئی، انڈیا	۴۳
(د)	ابتدائیہ، از: مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی، ناظم امارت شرعیہ، بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف، پٹنہ	۴۴

تراویح کی نیت، دعا اور جلسہ سے متعلق مسائل (۴۵-۶۸)

(۱)	نمازتراویح کی نیت	۴۵
(۲)	جلسۂ تراویح کی مقدار	۴۵
(۳)	ترویحہ کی مقدار	۴۶
(۴)	نمازتراویح میں ہر چار رکعت کے بعد امام کس ہیئت سے بیٹھے	۴۶
(۵)	تراویح کی چار رکعت کے بعد کیا کرے	۴۷
(۶)	دوترویحوں کے درمیان کیا کرے	۴۷
(۷)	ترویحات میں کیا پڑھے	۵۰
(۸)	نمازِ تراویح اور وتر کے بعد دعا ثابت ہے، یا نہیں	۵۲
(۹)	تراویح کے بعد دعا	۵۲
(۱۰)	ختم تراویح پر دعا	۵۲
(۱۱)	قومہ وجلسہ کی دعاؤں کا حکم	۵۳
(۱۲)	ہر ترویحہ میں دعا مسنون ہے، یا مستحب	۵۳
(۱۳)	ہر ترویحہ کے بعد دعا	۵۴
(۱۴)	ترویحہ میں دعا کا حکم	۵۴

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۱۵)	ہر ترویحہ پر اجتماعی تسبیح	۵۵
(۱۶)	تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد اجتماعی دعا	۵۵
(۱۷)	نماز تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد دعا مانگنے کا حکم	۵۶
(۱۸)	ہر ترویحہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا	۵۹
(۱۹)	ہر ترویحہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا درست ہے، یا نہیں	۶۰
(۲۰)	ترویحہ کے بعد دعا سے روکا جائے، یا نہیں	۶۰
(۲۱)	کیا دعا مانگنا منع ہے	۶۰
(۲۲)	تراویح میں تسبیحات معمولی آواز سے پڑھی جائیں اور وتر کے بعد سبحان الملک القدوس بلند آواز پڑھنا	۶۱
(۲۳)	کیا بعد تراویح اور بعد ختم قرآن دعا مکروہ ہے	۶۱
(۲۴)	جماعت سے ختم قرآن پر دعا	۶۱
(۲۵)	تراویح میں تذکیر اور ختم قرآن پر دعا	۶۲
(۲۶)	تراویح کی دعا سراً، یا جہراً	۶۲
(۲۷)	جہراً ترویحہ کی تسبیح	۶۳
(۲۸)	ترویحہ میں تسبیحات سراً مناسب ہے	۶۳
(۲۹)	تراویح کی چار رکعت بعد درود	۶۳
(۳۰)	ترویحہ میں صلوٰۃ بآواز بلند پڑھنا کیسا ہے	۶۴
(۳۱)	ہر ترویحہ پر ''صلوۃ بر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم''	۶۴
(۳۲)	تراویح کے بعد بآواز بلند درود وسلام کا ثبوت نہیں	۶۴
(۳۳)	ہر ترویحہ میں بلند آواز سے ذکر	۶۵
(۳۴)	ترویحہ میں مناجات درست ہے، یا نہیں	۶۵
(۳۵)	بعد ترویحہ مناجات ونوافل جائز ہے، یا نہیں	۶۶
(۳۶)	ترویحۂ تراویح میں وعظ کا رواج درست ہے، یا نہیں	۶۶
(۳۷)	کیا ترویحہ میں نصیحتوں کا پڑھ کر سنانا درست ہے	۶۶
(۳۸)	ترویحہ میں احادیث سنانا	۶۶
(۳۹)	چار ترویحوں پر خلفا کے نام	۶۷
(۴۰)	تراویح کے ترویحہ میں تمام جماعت کو چائے وغیرہ پلوانا خلاف سنت وبدعت ہے	۶۸

نمبرشمار	عناوین	صفحات

تراویح میں ختم قرآن کے مسائل (۶۹-۷۶)

(۴۱) تراویح میں ختم قرآن سنت ہے ۶۹
(۴۲) ختم قرآن تراویح میں سنت علی الکفایہ ہے ۶۹
(۴۳) تراویح میں ختم قرآن کا ثبوت ۷۰
(۴۴) تراویح میں پورا قرآن پڑھنا افضل ہے ۷۱
(۴۵) تراویح ختم قرآن کے سنت مؤکدہ ہونے پر بحث اور اس پر دلیل کی طلب ۷۱
(۴۶) ایک ختم سے زیادہ پڑھنا تراویح میں کیسا ہے ۷۲
(۴۷) تراویح میں دومرتبہ قرآن ختم کرنا ۷۳
(۴۸) نماز تراویح میں آیۃ الکرسی کو مکرر پڑھنا کیسا ہے ۷۳
(۴۹) کیا تراویح لمبی نہیں ہونی چاہیے ۷۳
(۵۰) تراویح میں قرآن کی مقدار ۷۴
(۵۱) تراویح قرأت کی مقدار ۷۴
(۵۲) کسی شخص کی رعایت سے اس کے فوت شدہ قرآن کو تراویح میں لوٹانا ۷۴
(۵۳) تراویح میں قرآن سننے سے قرآن کا ثواب ملتا ہے، یا نہیں ۷۵
(۵۴) نماز تراویح میں قرآن مجید سننا کیسا ہے ۷۵
(۵۵) تراویح میں قرآن مجید سنانا ۷۵
(۵۶) تراویح میں امام کی آواز نہ سن سکے، تب بھی پورا ثواب ملے گا ۷۶
(۵۷) تراویح میں قرآن دیکھ کر پڑھنا صحیح نہیں ۷۶
(۵۸) تراویح میں قرآن ہاتھ میں لے کر سننا غلط ہے ۷۶

شبینہ تراویح (۷۷-۹۲)

(۵۹) شبینہ کا مسئلہ ۷۷
(۶۰) شبینہ جائز ہے، یا نہیں ۷۷
(۶۱) شبینہ جائز ہے، یا نہیں ۷۸
(۶۲) شبینہ کا حکم ۷۸
(۶۳) شبینہ کا حکم ۷۸
(۶۴) شبینہ کا حکم ۸۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۶۵)	مروجہ شبینہ کا حکم	۸۱
(۶۶)	شبینہ مروجہ	۸۱
(۶۷)	شبینہ کا حکم، جائز شبینہ کس طرح ہوسکتا ہے	۸۵
(۶۸)	لاؤڈ اسپیکر پر شبینہ	۸۵
(۶۹)	ایک شمی اور سہ شمی شبینہ	۸۸
(۷۰)	شبینہ کے جواز کی شرائط	۸۹
(۷۱)	معروف شبینہ کے متعلق دو مختلف فتوؤں کے درمیان فیصلہ ومحاکمہ	۸۹

تراویح میں تکبیر وتکرار سورہ کے مسائل (۹۳-۱۱۰)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۲)	کیا تراویح میں سورۂ والضحی کے بعد ہر سورہ کے ختم پر الله أکبر کہنا سنت ہے	۹۳
(۷۳)	تراویح کی پہلی رکعت میں کوئی سورہ ہو اور دوسری میں صرف سورۂ اخلاص	۹۳
(۷۴)	تراویح کی ہر دوسری رکعت میں ﴿قل هو الله﴾ پڑھنے کا حکم	۹۴
(۷۵)	سورۂ اخلاص تراویح کی ہر رکعت میں پڑھنا درست ہے، یا نہیں	۹۴
(۷۶)	تراویح میں تین بار ﴿قل هو الله﴾ پڑھنا کیسا ہے	۹۴
(۷۷)	تراویح میں سورۂ اخلاص کی تکرار	۹۵
(۷۸)	تراویح میں تکرار ﴿قل هو الله﴾	۹۶
(۷۹)	تراویح کی ایک رکعت میں ﴿قل هو الله أحد﴾ کو مکرر کرنے کی تحقیق	۹۷
(۸۰)	۲۳ویں رات میں سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم پڑھا	۱۰۰
(۸۱)	ختم قرآن پر ﴿الٓمٓ﴾ سے ﴿مُفْلِحُوْنَ﴾ تک پڑھنا مستحب ہے	۱۰۰
(۸۲)	ختم تراویح کے دن الٓمٓ مفلحون کے بعد بعض دوسری آیتوں کا پڑھنا ثابت نہیں ہے	۱۰۱
(۸۳)	ختم قرآن پر دوسری آیتوں کا پڑھنا کیسا ہے	۱۰۱
(۸۴)	ختم قرآن کے موقعہ پر آیات متفرقہ بلا ترتیب پڑھنا	۱۰۲
(۸۵)	تراویح میں ختم قرآن کے دن سورۂ لہب سے مفلحون تک پڑھنے کا حکم	۱۰۳
(۸۶)	ختم قرآن سورۃ الناس پر ہو، یا سورۃ البقرۃ کی آیتوں پر	۱۰۳
(۸۷)	پہلی رکعت میں ''سورۃ الناس'' دوسری میں ''سورۃ البقرۃ'' کا کچھ حصہ	۱۰۴
(۸۸)	ہر سورۃ کے شروع میں ''بسم اللہ''	۱۰۴

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۸۹)	تراویح میں ختم قرآن پر سورہ بقرہ کی چند آیات پڑھنا	۱۰۵
(۹۰)	اخیر تراویح میں سورۂ بقرہ کا کچھ حصہ پڑھنا	۱۰۵
(۹۱)	تراویح میں ختم قرآن کا صحیح طریقہ کیا ہے	۱۰۶
(۹۲)	تراویح میں ختم قرآن کا طریقہ	۱۰۷
(۹۳)	ختم تراویح کے وقت مٹھائی کی تقسیم	۱۰۸
(۹۴)	تراویح میں ختم قرآن کے وقت شیرینی کی تقسیم	۱۰۹
(۹۵)	ختم تراویح پر مٹھائی وغیرہ کے لیے چندہ دینا	۱۰۹
(۹۶)	ختم تراویح میں چراغاں اور امام صاحب کی خدمت کے لیے چندہ دینا	۱۰۹
(۹۷)	ختم قرآن کے موقع پر پانی وغیرہ دم کرانا	۱۱۰

تراویح میں تعوذ وتسمیہ کے مسائل (۱۱۱-۱۲۰)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۹۸)	تراویح میں ثنا اور تعوذ	۱۱۱
(۹۹)	تسمیہ سورہ نمل کے علاوہ بسم اللہ پڑھنا	۱۱۱
(۱۰۰)	سورۂ نمل کے علاوہ کسی اور سورت میں جہراً بسم اللہ پڑھنا	۱۱۲
(۱۰۱)	تراویح میں ہر سورت پر بسم اللہ پڑھنے، یا نہ پڑھنے میں امام ابوحنیفہ	۱۱۲
(۱۰۲)	تراویح میں ہر سورت پر ''بسم اللہ''	۱۱۳
(۱۰۳)	بسم اللہ کا تراویح میں جہراً پڑھنا کیسا ہے	۱۱۵
(۱۰۴)	بسم اللہ کا جہر سے پڑھنا کیسا ہے	۱۱۶
(۱۰۵)	کیا تراویح میں ہر سورہ کے شروع میں بسم اللہ جہراً پڑھنا چاہیے	۱۱۶
(۱۰۶)	تراویح میں ہر سورۃ کے شروع میں بسم اللہ جہراً پڑھنا	۱۱۸
(۱۰۷)	تراویح میں ایک مرتبہ جہر سے بسم اللہ پڑھنا	۱۱۹
(۱۰۸)	تراویح میں بسم اللہ زور سے پڑھنا	۱۱۹
(۱۰۹)	تراویح میں سورتوں کے درمیان بسم اللہ زور سے پڑھنے کی تحقیق	۱۱۹
(۱۱۰)	حکم جہر بسم اللہ در سورۂ اقرأ	۱۲۰

تراویح میں سورتوں کے پڑھنے کے احکام (۱۲۱-۱۲۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۱۱)	تراویح میں پارہ عم پڑھے، یا ﴿ألم تر کیف﴾	۱۲۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۱۲)	تراویح میں سورۂ فیل سے سورۂ ناس تک پڑھنا	۱۲۱
(۱۱۳)	تراویح ﴿الم تر کیف﴾ سے	۱۲۲
(۱۱۴)	تراویح ﴿الم تر کیف﴾ سے پڑھنا کب اور کیوں ایجاد ہوا	۱۲۳
(۱۱۵)	تراویح میں ﴿ألم تر کیف﴾ سے پڑھنے کی ترکیب	۱۲۴

تراویح میں سلام کے مسائل (۱۲۵-۱۳۰)

(۱۱۶)	تراویح میں دوسری رکعت پر بیٹھنے کا وجوب	۱۲۵
(۱۱۷)	تراویح میں دو دو کی نیت کرنی چاہیے	۱۲۵
(۱۱۸)	نمازِ تراویح میں دو دو رکعت افضل ہے، یا چار چار رکعت	۱۲۶
(۱۱۹)	کیا نمازِ تراویح ایک سلام سے جائز ہوگی	۱۲۷
(۱۲۰)	پوری تراویح ایک سلام سے	۱۲۸
(۱۲۱)	کیا ایک سلام سے بیس رکعت تراویح درست ہے	۱۲۸
(۱۲۲)	ایک سلام کے ساتھ بیس رکعت تراویح	۱۲۹
(۱۲۳)	تراویح کی نماز ایک سلام سے چار رکعت پڑھنا کیسا ہے	۱۲۹

نماز تراویح کی امامت (۱۳۱-۱۴۸)

(۱۲۴)	تراویح کے امام کی شرائط کیا ہیں	۱۳۱
(۱۲۵)	کس عمر کا لڑکا تراویح پڑھا سکتا ہے	۱۳۱
(۱۲۶)	نابالغ کے پیچھے تراویح درست نہیں	۱۳۲
(۱۲۷)	نابالغ کی امامت تراویح میں درست نہیں	۱۳۲
(۱۲۸)	نابالغ بچے کے پیچھے تراویح کا حکم اور اس سلسلہ میں ایک حدیث کا جواب	۱۳۵
(۱۲۹)	چودہ برس کے لڑکے کے پیچھے تراویح درست ہے، یا نہیں	۱۳۶
(۱۳۰)	پندرہ سال والے لڑکے کے پیچھے تراویح کا حکم	۱۳۷
(۱۳۱)	پندرہ سال سے زیادہ عمر ہے؛ مگر علامت بلوغ ظاہر نہیں تو امامت کا کیا حکم ہے	۱۳۸
(۱۳۲)	نابالغ کی پڑھائی ہوئی تراویح کا حکم	۱۳۸
(۱۳۳)	تیس سال کی عمر والے کے پیچھے تراویح بلا کراہت درست ہے	۱۳۸

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۳۴)	نابالغ کے پیچھے تراویح پڑھنے والا گناہگار ہے، یا نہیں	۱۳۹
(۱۳۵)	تبلیغی جماعت کے حافظ کے پیچھے تراویح	۱۳۹
(۱۳۶)	عذر کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے والے کی تراویح کی امامت	۱۳۹
(۱۳۷)	فصل کی کٹائی کی وجہ سے روزہ افطار کرنے والے کی اقتدا کا حکم	۱۴۰
(۱۳۸)	داڑھی کٹانے والے کے پیچھے تراویح جائز نہیں	۱۴۱
(۱۳۹)	فاسق امام کے پیچھے نمازِ تراویح پڑھانے کا حکم اور اس کی تفصیل	۱۴۲
(۱۴۰)	بیٹھ کر تراویح پڑھانے والے کے پیچھے تراویح پڑھنا	۱۴۳
(۱۴۱)	فرض منفرداً پڑھنے والا تراویح کی امامت نہ کرے	۱۴۴
(۱۴۲)	باجماعت فرض نہ پڑھنے والا تراویح میں امام بن سکتا ہے اور بعد میں آنے والا وتر میں شریک ہوسکتا ہے	۱۴۵
(۱۴۳)	نماز تراویح میں مرد، عورتوں کی امامت کرسکتا ہے، یا نہیں	۱۴۶
(۱۴۴)	جس حافظ کو قرآن صحیح یاد نہ ہو، اس کی امامت تراویح	۱۴۶
(۱۴۵)	امام تراویح میں غلط پڑھے اور سامع نہ ہو تو کیا کیا جائے	۱۴۶

دو چند جگہیں نماز تراویح کی امامت (۱۴۹-۱۶۲)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۴۶)	ایک حافظ کا دو مسجدوں میں تراویح پڑھانا	۱۴۹
(۱۴۷)	دو جگہ ایک شخص تراویح پڑھا سکتا ہے، یا نہیں	۱۴۹
(۱۴۸)	ایک امام کا دو جگہ تراویح پڑھانا	۱۵۰
(۱۴۹)	دو مسجدوں میں جماعت تراویح کرانے کا حکم	۱۵۱
(۱۵۰)	ایک مسجد میں قرآن ختم کرنے کے بعد دوسری مسجد میں قرآن مجید سنانے کا حکم	۱۵۶
(۱۵۱)	دس دس رکعت دو مسجدوں میں پڑھانا کیسا ہے	۱۵۷
(۱۵۲)	ایک حافظ ایک ہفتہ میں ایک مسجد میں، دوسرے ہفتہ دوسری مسجد میں قرآن تراویح میں ختم کرے	۱۵۷
(۱۵۳)	ایک حافظ کے لیے دو ختم پڑھنے کا حکم	۱۵۸
(۱۵۴)	ایک مسجد میں ختم قرآن کے بعد دوسری مسجد کی تراویح کی امامت	۱۵۹
(۱۵۵)	ایک حافظ کا ایک رمضان میں تین چار جگہ قرآن ختم کرنا	۱۵۹
(۱۵۶)	ایک حافظ متعدد بار ختم قرآن متعدد مساجد میں کرسکتا ہے	۱۶۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۱۵۷)	تراویح میں دو شخص کی امامت	۱۶۱
(۱۵۸)	دو امام مل کر تراویح پڑھائیں	۱۶۱
(۱۵۹)	عشاء، وتر اور تراویح علاحدہ امام پڑھائیں	۱۶۲
	امامتِ تراویح پر اجرت لینا (۱۶۳۔۱۹۶)	
(۱۶۰)	تراویح میں سنانے کی اجرت	۱۶۳
(۱۶۱)	پیسے دے کر تراویح پڑھانا	۱۶۴
(۱۶۲)	موقوفہ دکان کی آمدنی سے امام مسجد کو تنخواہ دینا	۱۶۴
(۱۶۳)	تنخواہ دار امام کے پیچھے نماز	۱۶۴
(۱۶۴)	تراویح کی اجرت لینا جائز نہیں	۱۶۴
(۱۶۵)	تراویح میں اجرت والے قاری سے سننے والوں کو ثواب حاصل ہونے کی تحقیق	۱۶۶
(۱۶۶)	حفاظ کو تراویح میں قرآن مجید کا معاوضہ دینے کے مسائل	۱۶۶
(۱۶۷)	تراویح میں اجرت والے حافظ سے قرآن سننے کا حکم اور اس کی مختلف صورتوں کا بیان	۱۶۶
(۱۶۸)	حکم اجرت بر سماع قرآن	۱۷۶
(۱۶۹)	تراویح میں قرآن مجید سنانے پر معاوضہ لینا	۱۷۷
(۱۷۰)	تراویح پڑھانے والے کی اجرت اور شبہہ کا حکم	۱۷۷
(۱۷۱)	اجرت لے کر قرآن سنانے کا حکم	۱۷۸
(۱۷۲)	اجرت لے کر تراویح پڑھانا	۱۷۸
(۱۷۳)	تراویح میں قرآن پڑھنے پر اجرت لینا	۱۷۹
(۱۷۴)	اجرت دے کر تراویح میں قرآن شریف پڑھانا	۱۸۱
(۱۷۵)	تراویح پر اجرت	۱۸۱
(۱۷۶)	تراویح اور معین نذرانہ	۱۸۲
(۱۷۷)	تراویح میں قرآن مجید سننے والے کی اجرت	۱۸۲
(۱۷۸)	پیسے لے کر قرآن سننا	۱۸۳
(۱۷۹)	معاوضہ کی نیت ہو اور زبان سے نہ کہے تو کیا لین دین ناجائز ہے	۱۸۳

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۱۸۰)	بشرط ختم قرآن ماہ رمضان میں نماز پنجگانہ پڑھانے کے لیے امام کے تقرر کا حکم	۱۸۴
(۱۸۱)	تراویح میں ختم قرآن پر اجرت کے لیے حیلہ کا ابطال	۱۸۴
(۱۸۲)	معاوضہ طے کرنے والے اور داڑھی کترانے والے حافظ کی اقتدا میں تراویح	۱۸۵
(۱۸۳)	نابالغ بچے اور اجرت پر قرآن پاک سنانے والے کے پیچھے نماز تراویح کا حکم	۱۸۵
(۱۸۴)	قاری اور سامع کو کچھ لینا دینا حرام اور ایسے قاری کے پیچھے تراویح ناجائز ہے	۱۸۶
(۱۸۵)	تراویح پر بخوشی حافظ کو نذرانہ دینا کیسا ہے	۱۸۷
(۱۸۶)	حافظ کو بغیر مانگے کے دینا	۱۸۸
(۱۸۷)	بوقت ختم قرآن امام ومؤذن کو کچھ دینا	۱۸۸
(۱۸۸)	حافظ کو آمد ورفت کا کرایہ دینا اور کھانا کھلانا معاوضہ میں داخل ہے، یا نہیں	۱۸۹
(۱۸۹)	تراویح کی اجرت ناجائز کیوں اور امام ومدرسین کی تنخواہ جائز کیوں	۱۸۹
(۱۹۰)	امامت کی اجرت لینا جائز ہے، تراویح کی نہیں	۱۹۳
(۱۹۱)	کیا تراویح کے لیے امام مقرر کرنا درست نہیں ہے	۱۹۳
(۱۹۲)	کیا مستقل امام کو حق تراویح ہے، یا دوسرے مقررہ حافظ کو	۱۹۴
(۱۹۳)	تراویح میں امام وسامع کو برابر کھڑا کرنا کیسا ہے اور سامع کو اجرت دینا جائز ہے، یا نہیں	۱۹۴
(۱۹۴)	سامع کی اجرت	۱۹۵
(۱۹۵)	نابالغ سامع کو صف اول میں کھڑا کرنا	۱۹۵
(۱۹۶)	سامع کے لیے جگہ کی تعیین	۱۹۶

عورتوں کی تراویح (۱۹۷۔۲۰۸)

(۱۹۷)	عورتوں کی جماعت تراویح	۱۹۷
(۱۹۸)	خواتین اور تراویح وعیدین	۱۹۷
(۱۹۹)	خواتین اور تراویح	۱۹۸
(۲۰۰)	خواتین کی جماعت تراویح	۱۹۸
(۲۰۱)	تراویح اور وتر میں عورتوں کی جماعت	۱۹۹
(۲۰۲)	تراویح میں عورتوں کی امامت:	۲۰۰
(۲۰۳)	کیا حافظ قرآن عورت، عورتوں کی تراویح میں امامت کرسکتی ہے	۲۰۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۰۴)	تراویح میں حافظہ عورت امامت کرسکتی ہے، یا نہیں	۲۰۲
(۲۰۵)	حافظہ لڑکی کا خواتین کو تراویح پڑھانا	۲۰۲
(۲۰۶)	عورتوں کی جماعت اور عورتوں کا اذان واقامت بلند آواز سے کہنا	۲۰۴
(۲۰۷)	عورتیں وتر کی جماعت کریں، یا نہیں	۲۰۵
(۲۰۸)	مساجد میں خواتین کی تراویح اور سماعت قرآن مجید	۲۰۵
(۲۰۹)	گھر کے اندر تراویح میں محرم وغیر محرم عورتوں کی اقتدا درست ہے، یا نہیں	۲۰۷
(۲۱۰)	مرد کی اقتدا عورتیں پردہ کے پیچھے کرسکتی ہیں	۲۰۸
(۲۱۱)	عورتوں کا تراویح پڑھنے کا طریقہ	۲۰۸

تراویح میں لقمہ دینے کے مسائل (۲۰۹-۲۱۲)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۱۲)	بدون سامع قرآن سنانا	۲۰۹
(۲۱۳)	تراویح میں لقمہ	۲۰۹
(۲۱۴)	قرآن دیکھ کر لقمہ دینا مفسد ہے	۲۰۹
(۲۱۵)	کیا شیعہ حافظ جماعت میں مل کر لقمہ دے سکتا ہے	۲۱۰
(۲۱۶)	نیت باندھ کر لقمہ دے پھر نیت توڑے، یہ کیسا ہے	۲۱۰
(۲۱۷)	صرف لقمہ دینے کے لیے تراویح میں شرکت	۲۱۱
(۲۱۸)	تراویح میں غلط لقمہ دے کر پریشان کرنا	۲۱۱
(۲۱۹)	حافظ کو تنگ کرنے کے لیے تراویح کے وقت شور وغل جائز نہیں	۲۱۱
(۲۲۰)	بھولنے اور نہ لقمہ لینے والے قاری کا کیا کریں	۲۱۱
(۲۲۱)	لیٹے لیٹے تراویح کے وقت گفتگو کرنا	۲۱۲

تراویح میں قرأت کے مسائل (۲۱۳-۲۱۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۲۲)	نماز تراویح میں قرآن کی سورتوں کی ترتیب کا حکم	۲۱۳
(۲۲۳)	ختم تراویح میں خلاف ترتیب قرأت	۲۱۴
(۲۲۴)	تراویح میں مقدارِ قرأت مسنونہ	۲۱۴
(۲۲۵)	تراویح کی بعض رکعتیں طویل اور بعض مختصر	۲۱۵

صفحات	عناوین	نمبرشمار
۲۱۵	تراویح میں بعض آیتوں کے بعد بعض کلمات	(۲۲۶)
۲۱۵	قرآن اس قدر تیز پڑھنا مناسب نہیں کہ سمجھ میں نہ آوے	(۲۲۷)
۲۱۶	حروف کاٹ کر تیز پڑھنے والے حافظ کے پیچھے نماز مکروہ ہے	(۲۲۸)
۲۱۶	تراویح میں تیز رفتار حافظ کے پیچھے قرآن سننا کیسا ہے	(۲۲۹)
۲۱۷	قرأت مقتدیوں کے حال کے مطابق کی جائے	(۲۳۰)
	تراویح میں مبسوق کے مسائل (۲۱۹-۲۲۵)	
۲۱۹	تراویح میں اگر مقتدی کا رکوع چھوٹ گیا تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی	(۲۳۱)
۲۱۹	چھوٹی ہوئی تراویح کی رکعتیں کب پڑھے	(۲۳۲)
۲۲۰	تراویح کی چھوٹی ہوئی رکعتیں کب پڑھی جائیں گی	(۲۳۳)
۲۲۰	چھٹی ہوئی تراویح وتر بعد پڑھ سکتا ہے	(۲۳۴)
۲۲۱	جس کی تراویح رہ گئی ہو، وہ پہلے وتر جماعت سے پڑھ لے، پھر تراویح پڑھے	(۲۳۵)
۲۲۲	فرض پڑھے بغیر وتر کی جماعت میں شرکت صحیح نہیں	(۲۳۶)
۲۲۲	جماعت کے ساتھ وتر پڑھ کر تراویح کے بقیہ رکعات کو مکمل کرنے کا حکم	(۲۳۷)
۲۲۲	رہی ہوئی تراویح وتر کے بعد	(۲۳۸)
۲۲۳	پہلے تراویح کی چھوٹی ہوئی رکعتیں ادا کرے، یا وتر با جماعت	(۲۳۹)
۲۲۳	رہی ہوئی تراویح کی نماز جماعت سے ادا کرنا	(۲۴۰)
۲۲۴	تراویح کی سولہ رکعت پڑھی اور بقیہ چار رکعت تہجد کے وقت تو کیا حکم ہے	(۲۴۱)
۲۲۴	مقتدیوں کو آٹھ رکعات پڑھانے کے بعد امام کا اپنی تراویح پوری کرنا	(۲۴۲)
۲۲۵	بہشتی گوہر کے ایک مسئلہ متعلق تقدیم وتر علی التراویح پر شبہ کا جواب	(۲۴۳)
	دوران قرأت چند آیتوں کا چھوٹ جانا (۲۲۶-۲۲۸)	
۲۲۶	تراویح میں بعض آیتیں سہواً چھوٹ جائیں اور امام اسے کسی دن پڑھ دے تو جائز ہے، یا نہیں	(۲۴۴)
۲۲۶	نماز تراویح میں صرف بھولی ہوئی آیات کو دہرانا بھی جائز ہے	(۲۴۵)
۲۲۷	چھوٹی ہوئی آیتوں کو تراویح میں کہاں دہرائے	(۲۴۶)
۲۲۷	تراویح میں آیت بھول جائے تو اعادہ کس طرح کرے	(۲۴۷)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۴۸)	تراویح میں چھوٹا ہوا قرآن پورا کرنے کی ترکیب	۲۲۸
	تراویح میں سہو کے مسائل (۲۲۹-۲۴۸)	
(۲۴۹)	چار رکعت تراویح جس میں قعدۂ اولیٰ نہیں کیا	۲۲۹
(۲۵۰)	چار رکعت تراویح کی نیت باندھی اور چوتھی رکعت پر بیٹھنا یاد نہ رہا تو اس کو کیا کرنا چاہیے	۲۲۹
(۲۵۱)	چار رکعت تراویح بغیر قعدۂ اولیٰ کے پڑھنا	۲۳۰
(۲۵۲)	تراویح کی دو رکعتوں کی بجائے سہواً چار رکعت پڑھنے کا مسئلہ	۲۳۲
(۲۵۳)	درمیان قعدہ کئے بغیر چار رکعت پڑھیں تو وہ شمار ہوں گی	۲۳۲
(۲۵۴)	چار رکعت تراویح میں قعدہ اولیٰ بھول گیا تو دو ہوئیں	۲۳۳
(۲۵۵)	نمازِ تراویح چار رکعت کی نیت سے پڑھی جائے تو قعدۂ اولیٰ ودرود وغیرہ کا کیا حکم ہے	۲۳۴
(۲۵۶)	ایسے تراویح کا حکم کہ دو رکعت کے بجائے چار رکعت قعدہ چھوڑ کر پڑھی گئی ہو	۲۳۴
(۲۵۷)	تراویح کی چار رکعت میں اگر قعدۂ اُولیٰ بھول گیا تو کیا حکم ہے	۲۳۶
(۲۵۸)	جتنی رکعات فاسد ہوئیں، ان میں پڑھی ہوئی منزل کا اعادہ کیا جائے	۲۳۸
(۲۵۹)	دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہو گیا، پھر یاد آیا تو کیا کرے	۲۳۸
(۲۶۰)	دو رکعت تراویح کی نیت کی؛ مگر دوسری پر نہ بیٹھا تو کیا حکم ہے	۲۳۹
(۲۶۱)	ایک قعدہ سے تین رکعت تراویح	۲۳۹
(۲۶۲)	تراویح میں دو رکعت پر نہ بیٹھنے کا حکم	۲۴۱
(۲۶۳)	تراویح کی دوسری رکعت میں قعدہ کے بغیر تیسری پر سلام پھیر دیا تو اعادہ واجب ہے	۲۴۱
(۲۶۴)	نماز تراویح میں ایک غلطی کا حکم	۲۴۲
(۲۶۵)	ایک سلام کے ساتھ چھ رکعات تراویح	۲۴۲
(۲۶۶)	تراویح کی پہلی رکعت میں بیٹھنے لگا؛ مگر اشارہ پا کر کھڑا ہو گیا، کیا حکم ہے	۲۴۳
(۲۶۷)	کیا سجدۂ سہو ہوگا	۲۴۳
(۲۶۸)	ذرا سا بیٹھا پھر کھڑا ہو گیا تو کیا سجدہ واجب ہے	۲۴۳
(۲۶۹)	پہلی اور تیسری رکعت میں کتنی دیر بیٹھنے سے سجدۂ سہو لازم ہوتا ہے	۲۴۳
(۲۷۰)	جلسہ استراحت سے سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا	۲۴۳

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۷۱)	تراویح میں سجدۂ سہولازم آئے تو کرسکتا ہے	۲۴۴
(۲۷۲)	کیا یہ کہنا غلط ہے کہ تراویح میں سجدہ سہو نہیں	۲۴۴
(۲۷۳)	بھول جانے کی وجہ سے خاموش ہوکر سوچنا کیسا ہے	۲۴۵
(۲۷۴)	بھولتے وقت ادھرادھر سے پڑھنا جائز ہے، یانہیں	۲۴۵
(۲۷۵)	تراویح میں ایک ہی آیت کی تکرار	۲۴۵
(۲۷۶)	سجدۂ تلاوت تراویح میں رکوع، یاختم سورت پر آئے تو کیا حکم ہے	۲۴۶
(۲۷۷)	تراویح میں سجدۂ تلاوت رکوع سے ادا ہوجائے گا، یانہیں	۲۴۷
(۲۷۸)	سجدۂ تلاوت سجدۂ نماز سے ادا ہوتا ہے یانہیں	۲۴۸

صلوٰۃ التسبیح کے مسائل (۲۴۹-۲۵۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۲۷۹)	صلوٰۃ التسبیح کا ثواب خاص ہے، یا عام	۲۴۹
(۲۸۰)	صلوٰۃ التسبیح کا ثواب	۲۵۰
(۲۸۱)	صلوٰۃ التسبیح میں سہو	۲۵۰
(۲۸۲)	اگر تسبیحات میں ایک جگہ بھول جائے تو دوسری جگہ ادا کرسکتا ہے، یانہیں	۲۵۰
(۲۸۳)	صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعتیں ایک سلام سے یا دو سے	۱۵۱
(۲۸۴)	صلوٰۃ التسبیح میں تسبیح کے اوقات	۱۵۱
(۲۸۵)	تسبیح معروفہ کب کب پڑھی جائے	۱۵۱
(۲۸۶)	صلوٰۃ التسبیح کی دوسری رکعت کی تسبیحات میں راجح قول کون سا ہے	۲۵۲
(۲۸۷)	صلوٰۃ التسبیح کے قومہ میں ہاتھ کھلا رکھے	۲۵۴
(۲۸۸)	صلوٰۃ التسبیح کے قومہ میں ہاتھ باندھیں، یا کھلے رکھیں	۲۵۴
(۲۸۹)	صلوٰۃ التسبیح میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد قیام طویل میں ہاتھ باندھے، یا کھلے رکھے	۲۵۴
(۲۹۰)	صلوٰۃ التسبیح کا مفصل طریقہ	۲۵۵
(۲۹۱)	صلوٰۃ التسبیح کی جماعت مکروہ ہے	۲۵۶
(۲۹۲)	جماعت کے ساتھ صلوٰۃ التسبیح	۲۵۶
(۲۹۳)	صلوٰۃ التسبیح میں عورتوں کی جماعت	۲۵۷

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۲۹۴)	آخری جمعہ رمضان میں صلوٰۃ التسبیح باجماعت کا ثبوت نہیں	۲۵۸

قنوت نازلہ کے مسائل (۲۵۹-۲۹۶)

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۲۹۵)	قنوت نازلہ کا جواز اور اس کا ثبوت	۲۵۹
(۲۹۶)	قنوت نازلہ جائز ہے، یا نہیں اور جائز ہے تو کیوں	۲۶۱
(۲۹۷)	قنوت نازلہ کب اور کس نماز میں پڑھنی چاہیے	۲۶۲
(۲۹۸)	قنوت نازلہ کے متعلق اختلافات	۲۶۳
(۲۹۹)	فرض نماز میں دفع وبا کے لیے دعا	۲۷۱
(۳۰۰)	قنوت نازلہ برائے جنگ طرابلس	۲۷۳
(۳۰۱)	جنگ اٹلی کے موقع سے قنوت نازلہ	۲۷۴
(۳۰۲)	قنوت نازلہ کا طریقہ اور دعائے قنوت	۲۷۵
(۳۰۳)	قنوت نازلہ تمام نمازوں میں اور دعا ہاتھ اٹھا کر	۲۷۷
(۳۰۴)	کیا قنوت نازلہ نمازِ فجر میں درست ہے	۲۷۸
(۳۰۵)	نماز فجر میں دعاء قنوت پڑھنے کا حکم	۲۷۹
(۳۰۶)	فجر میں دعاء قنوت	۲۷۹
(۳۰۷)	عندالاحناف قنوت نازلہ رکوع کے بعد ہے اور صرف نماز فجر میں	۲۷۹
(۳۰۸)	کس امام کے یہاں قنوت نازلہ فجر میں ہے	۲۸۱
(۳۰۹)	قنوت نازلہ تمام جہری نمازوں میں ہے، یا صرف فجر میں	۲۸۱
(۳۱۰)	قنوت نازلہ جمعہ میں درست ہے، یا نہیں	۲۸۲
(۳۱۱)	قنوت نازلہ مغرب وعشا میں درست ہے، یا نہیں	۲۸۳
(۳۱۲)	قنوت نازلہ ہمیشہ پڑھنا	۲۸۳
(۳۱۳)	کیا قنوت نازلہ اب نہیں پڑھ سکتے	۲۸۳
(۳۱۴)	قنوت نازلہ کیا صرف خلیفۃ المسلمین پڑھ سکتا ہے	۲۸۵
(۳۱۵)	قنوت نازلہ میں ہاتھ باندھے، یا نہیں	۲۸۶
(۳۱۶)	قنوت نازلہ پڑھتے وقت ہاتھ چھوڑے رکھے اور مقتدی آہستہ آمین کہیں	۲۸۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۱۷)	دعاء قنوت اور رفع یدین	۲۸۷
(۳۱۸)	قنوت نازلہ میں رفع یدین وغیرہ کے احکام	۲۸۸
(۳۱۹)	قنوت نازلہ میں کون سی دعا	۲۸۹
(۳۲۰)	حکم قنوتِ نازلہ بزبانِ عربی	۲۹۰
(۳۲۱)	ظالم کے لیے بددعا کرنا	۲۹۲
(۳۲۲)	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے لیے بددعا کی	۲۹۳
(۳۲۳)	قنوت نازلہ میں رفع یدین اور جہر واخفا وارسال کے احکام	۲۹۴
(۳۲۴)	سوال مثل بالا	۲۹۴
(۳۲۵)	دعاء قنوت میں ہاتھ نہ اٹھایا جائے اور قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے؛ کیوں	۲۹۵
(۳۲۶)	قنوت نازلہ سے متعلق چند مسائل	۲۹۵

قضا نمازوں کی ادائیگی کے مسائل (۲۹۷-۳۴۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۲۷)	نماز چھوڑنا اور اس سے روکنا کیسا ہے	۲۹۷
(۳۲۸)	جان بوجھ کر نماز قضا کرنا گناہ کبیرہ ہے	۲۹۸
(۳۲۹)	قضا نمازوں کا حساب بلوغت سے ہے اور نماز میں سستی کی مناسب سزا	۲۹۹
(۳۳۰)	وقت کے اندر نابالغ کا بالغ ہونا اور بہشتی گوہر کی ایک عبارت	۳۰۱
(۳۳۱)	نماز قضا کرنے کے گناہ پر اشکال اور اس کا جواب	۳۰۲
(۳۳۲)	قضا نماز کا انکار اور اس کا جواب	۳۰۴
(۳۳۳)	نماز قضا کرنے کا ثبوت	۳۰۵
(۳۳۴)	کیا قضا نماز پڑھنا گناہ ہے	۳۰۶
(۳۳۵)	فجر کی نماز قضا کرنے والے کے لئے توجہ طلب تین باتیں	۳۰۶
(۳۳۶)	نماز فجر کی قضا	۳۰۸
(۳۳۷)	ظہر کی نماز عصر کے ساتھ ادا کرنے کی عادت بنانا	۳۰۸
(۳۳۸)	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازیں کب قضا ہوئیں	۳۰۹
(۳۳۹)	قضا اور ادا نماز میں فرق	۳۰۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۴۰)	نماز فائتہ کا سبب	۳۱۰
(۳۴۱)	نماز کی قضا ضروری ہے، یا توبہ سے معافی ہوسکتی ہے	۳۱۰
(۳۴۲)	قضا نمازوں کے لیے ایک موضوع دعا	۳۱۱
(۳۴۳)	قضا نماز محض توبہ سے معاف ہوگی	۳۱۲
(۳۴۴)	قضا نماز اور روزے صرف توبہ سے معاف نہیں ہوتے	۳۱۳
(۳۴۵)	صرف توبہ سے قضا نمازیں معاف نہیں ہوتیں؛ بلکہ قضا ضروری ہے	۳۱۳
(۳۴۶)	توبہ کے بعد بھی قضا ضروری ہے	۳۱۴
(۳۴۷)	بعد بلوغ کی قضا نمازوں کی ادائیگی ضروری ہے	۳۱۴
(۳۴۸)	قضا نمازوں کی ادائیگی ضروری ہے	۳۱۵
(۳۴۹)	ایک دن رات اگر بیہوش رہے تو نمازوں کی قضا واجب نہیں	۳۱۵
(۳۵۰)	قضا نماز کی کون سی نیت صحیح ہے	۳۱۵
(۳۵۱)	قضا بہ نیت ادا	۳۱۶
(۳۵۲)	کئی قضا نمازوں کی جگہ صلوۃ التسبیح پڑھنا	۳۱۶
(۳۵۳)	قضا نمازوں کے ہوتے ہوئے تہجد، اوابین وغیرہ پڑھنا	۳۱۷
(۳۵۴)	اگر قضا نمازیں ذمہ ہوں تو کیا تہجد نہیں پڑھ سکتے	۳۱۷
(۳۵۵)	قضا شدہ فرائض اگر ذمہ ہوں تو کیا سنت ونوافل اس کے لیے درست ہیں	۳۱۷
(۳۵۶)	کیا خانۂ کعبہ میں قضا نماز کا ثواب سو کے برابر ہوگا	۳۱۸
(۳۵۷)	بیت المقدس، یا رمضان میں ایک قضا نماز ایک ہی شمار ہوگی	۳۱۸
(۳۵۸)	حرمین میں نوافل ادا کرنے سے قضا نمازیں پوری نہیں ہوتیں	۳۱۹
(۳۵۹)	قضاء فوائت	۳۱۹
(۳۶۰)	قضاء الفوائت	۳۲۰
(۳۶۱)	نماز روزے کی قضا	۳۲۰
(۳۶۲)	قضا شدہ نمازوں کی قضا	۳۲۰
(۳۶۳)	قضا فوراً ادا کرے	۳۲۰
(۳۶۴)	جس وقت کی قضا ہو، اسے اسی وقت ادا کرنا ضروری نہیں ہے	۳۲۱

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۳۶۵)	گزشتہ قضا نمازیں پہلے پڑھیں، یا حالیہ قضا نمازیں	۳۲۱
(۳۶۶)	عمر کے نامعلوم حصے میں نمازیں قضا ہونے کا شبہ ہو تو کیا کرے	۳۲۲
(۳۶۷)	قضاء نمازیں یاد نہ ہوں	۳۲۳
(۳۶۸)	کئی نمازیں چھوٹ جائیں اور دن یاد نہ ہو	۳۲۴
(۳۶۹)	احتلام یاد نہیں تو نماز کب سے لوٹائیں	۳۲۴
(۳۷۰)	بطور شک جو قضا نمازیں پڑھی جائیں، وہ کیا ہوں گی	۳۲۵
(۳۷۱)	کسی نے قضا فجر پڑھی، حالاں کہ اس کے ذمہ قضا نہ تھی تو کیا حکم ہے	۳۲۶
(۳۷۲)	چند قضائیں ایک وقت میں ادا کرنا درست ہیں، یا نہیں	۳۲۶
(۳۷۳)	قضا شدہ کئی نمازیں ایک ساتھ پڑھنا	۳۲۷
(۳۷۴)	ایک وقت میں جتنی قضا چاہے، ادا کرسکتا ہے	۳۲۷
(۳۷۵)	نمازِ قصر کی قضا قصر ہی ہوگی	۳۲۷
(۳۷۶)	ملازمت کی وجہ سے دن کی ساری نمازیں اکٹھے ادا کرنا	۳۲۷
(۳۷۷)	عشا کے قضا شدہ فرض ایک نماز کے ساتھ اور دوسری نماز کے ساتھ پڑھنا	۳۲۸
(۳۷۸)	جس کی نمازیں قضا ہوں، وہ قضا ادا کرے، یا تہجد، کون بہتر ہے	۳۲۸
(۳۷۹)	حیض کی ایک مخصوص صورت کی بنا پر نمازوں کی قضا کا مسئلہ	۳۲۹
(۳۸۰)	بس میں سفر کی وجہ سے مجبوراً قضا شدہ نمازوں کا کیا کریں	۳۳۰
(۳۸۱)	کیا سفر کی مجبوری کی وجہ سے روزانہ نماز قضا کی جاسکتی ہے	۳۳۰
(۳۸۲)	شکار کی وجہ سے نماز قضا کرنا	۳۳۱
(۳۸۳)	تھکاوٹ، یا نیند کے غلبے کی وجہ سے نماز قضا کرنا	۳۳۲
(۳۸۴)	مہمانوں کے احترام میں نماز قضا کرنا	۳۳۲
(۳۸۵)	گیس کی بیماری کی وجہ سے نماز چھوڑنے والا کس طرح نماز قضا کرے	۳۳۳
(۳۸۶)	ناپاک پانی سے ادا کی گئی نمازوں کی قضا	۳۳۳
(۳۸۷)	قصر پڑھتا رہا؛ مگر معلوم ہوا کہ وہ مسافر نہ تھا تو کیا کرے	۳۳۴
(۳۸۸)	کون سی نمازیں قضا کرنی ہوں گی	۳۳۴
(۳۸۹)	مثانے کے آپریشن کی وجہ سے نمازیں قضا کردیں تو کیا صرف فرض اور وتر پڑھیں	۳۳۵

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۳۹۰)	وتر اور فجر کی سنت کی قضا	۳۳۵
(۳۹۱)	گرفرض دوبارہ پڑھے جائیں تو بعد کی سنتیں بھی دوبارہ پڑھی جائیں	۳۳۶
(۳۹۲)	کن سنتوں کی قضا کی جاتی ہے	۳۳۷
(۳۹۳)	اگرصرف عشا کے قضا شدہ فرض ادا کیے تو وتروں کا کیا کریں	۳۳۷
(۳۹۴)	وتر اور نفل تہجد کے وقت کے لیے چھوڑ دیے اور پھر نہ پڑھے تو	۳۳۷
(۳۹۵)	کیا وتر واجب کی قضا کے لیے سجدۂ سہو کافی ہے	۳۳۸
(۳۹۶)	عیدین، وتر اور جمعہ کی قضا	۳۳۸
(۳۹۷)	فوائت ادا کرنا ضروری ہیں، مگر نوافل چھوڑنے کی ضرورت نہیں	۳۳۹
(۳۹۸)	قضا شدہ نمازوں کی ادائیگی کے لیے سنن مؤکدہ نہ چھوڑے	۳۳۹
(۳۹۹)	فوائت کثیرہ کی ادائیگی کے لیے تراویح چھوڑنا درست نہیں	۳۳۹
(۴۰۰)	بہت دنوں کی نمازیں قضا ہیں، اگر سنت کی جگہ فرض کی قضا کرے تو یہ کیسا ہے	۳۴۰
(۴۰۱)	نوافل کے بجائے قضا پڑھنے کی اہمیت	۳۴۱
(۴۰۲)	نوافل وسنن مؤکدہ کی جگہ قضا نماز پڑھنا	۳۴۱
(۴۰۳)	نوافل کے بجائے فرائض کی قضا	۳۴۲
(۴۰۴)	ظہر، مغرب، عشا کے نوافل کی جگہ قضا نمازیں پڑھنا	۳۴۲
(۴۰۵)	قضا نمازیں پنج وقتہ نمازوں سے قبل وبعد پڑھنا	۳۴۲
(۴۰۶)	ظہر کی نماز کی سنتوں میں قضا نماز کی نیت کرنا	۳۴۳
(۴۰۷)	جاگنے کی راتوں میں نوافل کے بجائے قضا نمازیں پڑھنا	۳۴۳
(۴۰۸)	نوافل کی جگہ بھی قضائے عمری پڑھنی چاہیے	۳۴۴

قضا نماز ادا کرنے کا طریقہ (۳۴۵-۳۵۲)

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۴۰۹)	قضا نمازیں کیسے ادا کی جائیں	۳۴۵
(۴۱۰)	قضا نمازوں کے پڑھنے کا طریقہ	۳۴۵
(۴۱۱)	قضا نماز کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے	۳۴۶
(۴۱۲)	قضا نمازوں کی ادائیگی کا صحیح طریقہ کیا ہے	۳۴۶

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۴۱۳)	قضاء نمازوں میں ''عصر'' اور ''کوثر'' کی تلاوت	۳۴۷
(۴۱۴)	قضا نماز کے لیے اذان وتکبیر ہے، یا نہیں	۳۴۷
(۴۱۵)	تنہا نماز قضا کرنے والا اذان واقامت نہ کہے	۳۴۸
(۴۱۶)	قضا کے لیے اذان کہی جائے گی، یا نہیں اور ہر نماز کے لیے الگ ہوگی، یا ایک کافی ہے	۳۴۸
(۴۱۷)	فجر، مغرب اور عشا کی قضا میں قرأت جہری کرسکتا ہے، یا نہیں	۳۴۸
(۴۱۸)	جہری نماز کی قضا کیسے کرے	۳۴۹
(۴۱۹)	قضا نماز کی جماعت	۳۴۹
(۴۲۰)	قضا نماز باجماعت پڑھنا کیسا ہے	۳۵۰
(۴۲۱)	قضا نماز کی جماعت ہوسکتی ہے	۳۵۰
(۴۲۲)	قضاء نماز جماعت سے ہوسکتی ہے یا نہیں	۳۵۱
(۴۲۳)	کیا قضا نماز مسجد میں درست نہیں ہے	۳۵۱
(۴۲۴)	قضا نماز کعبہ شریف میں کس طرح پڑھیں	۳۵۲

قضاء عمری کا طریقہ (۳۵۳-۳۷۲)

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۴۲۵)	قضاء عمری کی شرعی حیثیت	۳۵۳
(۴۲۶)	قضاء عمری ثابت ہے، یا نہیں اور اس کا کیا طریقہ ہے	۳۵۳
(۴۲۷)	قضاء عمری کا حکم اور فوت شدہ نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ	۳۵۴
(۴۲۸)	قضاء عمری	۳۵۴
(۴۲۹)	قضاء عمری کی ادائیگی	۳۵۴
(۴۳۰)	قضاء عمری کا طریقہ	۳۵۵
(۴۳۱)	قضاء عمری کا طریقہ	۳۵۵
(۴۳۲)	قضاء عمری کی نیت	۳۵۶
(۴۳۳)	عمر بھر کی نماز کس طرح ادا کریں	۳۵۶
(۴۳۴)	بہت سی قضا شدہ نمازوں والا کیسے ادا کرے	۳۵۷
(۴۳۵)	قضا کی تعداد یاد نہ ہو، تو تخمینہ کرکے ادا کرے	۳۵۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۳۶)	اگر کئی برس کی نماز قضا ہو اور ادا کرنے کا موقع نہ ہو تو کیا کرے	۳۵۸
(۴۳۷)	دو برس کی قضا کب ادا کرے	۳۵۸
(۴۳۸)	پانچ سال کی قضا نماز کس طرح پڑھے	۳۵۸
(۴۳۹)	فوت شدہ دس بیس سال کی نمازیں کس طرح ادا کرے	۳۵۹
(۴۴۰)	پچاس سال کی قضا نمازیں اور اس کی ادائیگی	۳۵۹
(۴۴۱)	سالہا سال کی عشا اور وتر نمازوں کی قضا کس طرح کریں	۳۶۰
(۴۴۲)	سنتوں کے بعد قضاء عمری کا پڑھنا	۳۶۰
(۴۴۳)	عصر کے بعد قضاء عمری	۳۶۱
(۴۴۴)	دوسری جماعت کے ساتھ قضائے عمری کی نیت سے شریک ہونا	۳۶۱
(۴۴۵)	قضاء عمری باجماعت درست نہیں	۳۶۱
(۴۴۶)	قضاء عمری کی حقیقت	۳۶۲
(۴۴۷)	نفل نماز باجماعت قضاء عمری کے لیے	۳۶۴
(۴۴۸)	قضاء عمری کی نماز میں قرأت کا کیا حکم ہے	۳۶۵
(۴۴۹)	کیا قضاء عمری بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں	۳۶۵
(۴۵۰)	کیا قضائے عمری میں سورت کے بجائے تین دفعہ ”سبحان اللّٰہ“ پڑھ لینا کافی ہے	۳۶۵
(۴۵۱)	۲۷ر رمضان اور قضاء عمری	۳۶۶
(۴۵۲)	رمضان کے اخیر جمعہ میں قضاء عمری کا رواج ثابت نہیں	۳۶۶
(۴۵۳)	رمضان شریف کے آخری جمعہ میں قضاء عمری	۳۶۶
(۴۵۴)	جمعۃ الوداع میں قضاء عمری کے لیے چار رکعات نفل پڑھنا صحیح نہیں	۳۶۷
(۴۵۵)	رمضان میں جماعت کے ساتھ قضاء عمری	۳۶۷
(۴۵۶)	ایک مخصوص طریقہ سے سو سال کی نمازوں قضا کا حکم	۳۶۸
(۴۵۷)	ایک نماز نفل سے مکمل نمازوں کی قضا و کفارہ	۳۶۸
(۴۵۸)	قضا نمازیں ادا کرنے کے بارے میں ایک غلط روایت	۳۶۹
(۴۵۹)	قضاء عمری کا مروجہ طریقہ ثابت نہیں، بے اصل ہے	۳۶۹
(۴۶۰)	قضاء عمری کا جو طریقہ مروجہ بعض کتابوں میں منقول ہے، ثابت نہیں	۳۷۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۶۱)	قضاء عمری کے ادا کرنے کے سستے نسخوں کی تردید	۳۷۰
(۴۶۲)	قضاء عمری کا مروجہ طریقہ بے اصل ہے	۳۷۲
(۴۶۳)	فجر کی اذان کے بعد قضاء عمری	۳۷۲

قضا نمازوں کی ادائیگی کے اوقات (۳۷۳-۳۸۲)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۶۴)	قضا نماز پڑھنے کے اوقات	۳۷۳
(۴۶۵)	احتلام کی حالت میں غسل کر کے نماز ادا کرے اور وقت ختم ہونے کے بعد قضا کرے	۳۷۳
(۴۶۶)	بعد نماز فجر سورج نکلنے سے پہلے قضا کی ادائیگی درست ہے	۳۷۴
(۴۶۷)	فجر کے بعد قضا نماز	۳۷۴
(۴۶۸)	نماز فجر، سورج طلوع ہونے کے بعد قضا کی جاسکتی ہے	۳۷۴
(۴۶۹)	کیا فجر کی قضا ظہر سے قبل پڑھنی ضروری ہے	۳۷۵
(۴۷۰)	فجر کی نماز ظہر کے ساتھ پڑھنا	۳۷۵
(۴۷۱)	اگر فجر کی نماز قضا ہو جائے تو ظہر سے پہلے کتنی اور ظہر کے بعد کتنی پڑھیں	۳۷۶
(۴۷۲)	ظہر کی قضا عصر سے پہلے کرنی چاہیے، یا نہیں	۳۷۶
(۴۷۳)	بعد عصر قضا نماز جائز ہے	۳۷۶
(۴۷۴)	نماز عصر و فجر کے بعد فوائت کی ادائیگی درست ہے، یا نہیں	۳۷۷
(۴۷۵)	صبح و عصر کی نماز کے بعد قضا پڑھ سکتا ہے، یا نہیں	۳۷۷
(۴۷۶)	فجر اور عصر کے بعد قضا نماز پڑھنا	۳۷۸
(۴۷۷)	نماز فرض کی قضا عصر و فجر کے بعد	۳۷۸
(۴۷۸)	عصر اور فجر کے بعد قضا نماز پڑھ سکتے ہیں	۳۷۸
(۴۷۹)	فجر و ظہر اور عصر کی قضا مغرب سے پہلے پڑھے، یا بعد میں	۳۷۹
(۴۸۰)	مغرب کے وقت میں ظہر و عصر کی قضا پہلے کیسے ادا کرے	۳۷۹
(۴۸۱)	جماعت مغرب کے وقت قضا کی ادائیگی درست ہے	۳۷۹
(۴۸۲)	ظہر اور عصر کی قضا مغرب سے چند منٹ پہلے پڑھنا	۳۸۰
(۴۸۳)	نماز عصر جس کی قضا ہو وہ مغرب کے وقت پہلے ادا پڑھے، یا قضا	۳۸۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۸۴)	جس نے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو وہ مغرب کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے، یا نہیں	۳۸۰
(۴۸۵)	پہلے عصر کی قضا، یا مغرب	۳۸۱
(۴۸۶)	عشا کی نماز جو قضا ہے، اس کے یاد رہتے ہوئے صبح کی نماز نہیں ہوگی	۳۸۱
(۴۸۷)	عشا کی قضا نماز فجر سے پہلے ادا کرے	۳۸۱
(۴۸۸)	صبح صادق کے بعد تحیۃ الوضو یا قضا نماز عشا پڑھ سکتے ہیں، یا نہیں	۳۸۲
(۴۸۹)	صبح صادق کے بعد نماز	۳۸۲

صاحب ترتیب کے احکام (۳۸۳۔۳۹۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۴۹۰)	قضا میں ترتیب کا مطلب کیا ہے	۳۸۳
(۴۹۱)	صاحبِ ترتیب کس کو کہتے ہیں	۳۸۳
(۴۹۲)	صاحب ترتیب کا حکم	۳۸۴
(۴۹۳)	ایک دو وقت کی نماز قضا ہو جانے سے آدمی صاحب ترتیب رہ جاتا ہے، یا نہیں	۳۸۴
(۴۹۴)	صاحب ترتیب پہلے فوت شدہ نمازیں پڑھے گا، گرچہ جماعت ترک ہو جائے	۳۸۵
(۴۹۵)	صاحب ترتیب جمعہ کے پہلے قضا ادا کرے	۳۸۶
(۴۹۶)	صاحب ترتیب نماز جمعہ پڑھے، یا فوت شدہ پڑھے	۳۸۶
(۴۹۷)	جس کی نمازیں قضا ہیں، وہ نماز کس ترتیب سے پڑھے	۳۸۶
(۴۹۸)	فوائت کثیرہ کی ادائیگی کے زمانہ میں اگر کوئی نماز فوت ہو جائے تو کیا حکم ہے	۳۸۷
(۴۹۹)	فوائت قدیمہ اور فائتہ جدیدہ میں ترتیب	۳۸۷
(۵۰۰)	قضا نمازوں میں اس وقت ترتیب نہیں، جب وہ صاحب ترتیب نہ ہو	۳۸۸
(۵۰۱)	ایک سال کی نماز جس کی قضا ہو، اس پر ترتیب لازم نہیں	۳۸۸
(۵۰۲)	فائتہ یاد ہوتے ہوئے وقتی فرض پڑھنے کے متعلق مفتی بہ قول	۳۸۹
(۵۰۳)	وقت کی تنگی، یا بھول جانیکی وجہ سے وقتی نماز قضا سے پہلے پڑھی جاسکتی ہے	۳۹۰
(۵۰۴)	اگر وقت میں تمام مرتب قضا کی گنجائش نہ ہو، تو کیا کرے	۳۹۱
(۵۰۵)	جہل سے ترتیب ساقط ہو جاتی ہے، یا نہیں	۳۹۱
(۵۰۶)	پانچ نمازوں سے کم قضا والا جماعت میں شامل ہو گیا اور قضا یاد آگئی تو کیا کرے	۳۹۲

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۵۰۷)	غیر صاحب ترتیب کا وقت معین کر کے قضا نماز پڑھنا	۳۹۳
(۵۰۸)	مغرب و وتر کے اعادہ کے وقت چار رکعت پڑھنا	۳۹۳
(۵۰۹)	کئی سالوں سے غلط پڑھی ہوئی نمازوں کا اعادہ	۳۹۴
(۵۱۰)	وقت کے اندر بالغ ہو جانے کے بعد پڑھی ہوئی نماز کی قضا	۳۹۵
(۵۱۱)	دارالعلوم کے ایک فتویٰ پر اشکال اور اس کا جواب	۳۹۵
(۵۱۲)	توبہ کے بعد بھی قضا ضروری ہے	۳۹۸

قضا نمازوں کا فدیہ و کفارہ (۳۹۹-۴۵۰)

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۵۱۳)	قضا نماز اور اس کا فدیہ اور حیلہ	۳۹۹
(۵۱۴)	حیلۂ اسقاط	۴۰۰
(۵۱۵)	حیلۂ اسقاط	۴۰۱
(۵۱۶)	حیلۂ اسقاط	۴۰۲
(۵۱۷)	اسقاط کا مسئلہ	۴۰۳
(۵۱۸)	حیلۂ اسقاط کی شرعی حیثیت کیا ہے	۴۰۳
(۵۱۹)	حیلہ اسقاط مباح ہے، مگر آج کل کے مروجہ حیلہ اسقاط کا ترک واجب ہے	۴۰۴
(۵۲۰)	حیلۂ اسقاط کا صحیح طریقہ؛ مگر آج کل ترک بھی ضروری ہے	۴۰۵
(۵۲۱)	مروجہ حیلۂ اسقاط کا چھوڑنا واجب ہے	۴۰۶
(۵۲۲)	مروجہ اسقاط کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں	۴۰۷
(۵۲۳)	قضا ادا نہ ہو سکی اور مرض الموت میں گرفتار ہو گیا تو کیا کرے	۴۱۱
(۵۲۴)	سخت بیماری میں روزہ و نماز کا ترک اور اس کا کفارہ	۴۱۱
(۵۲۵)	جسے طاقت نہ ہو، وہ نماز کا فدیہ دے سکتا ہے، یا نہیں	۴۱۲
(۵۲۶)	اخیر وقت میں کئی وقت کی نماز نہیں پڑھی تو کیا کیا جائے	۴۱۳
(۵۲۷)	مرض الموت کی نمازوں کے فدیہ کا حکم	۴۱۳
(۵۲۸)	نماز، روزہ کا فدیہ ادا کرنا افضل ہے، یا حج بدل کرانا	۴۱۴
(۵۲۹)	نماز کا فدیہ	۴۱۶

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۳۰)	صاحب ترتیب کی قضا نماز	۴۱۷
(۵۳۱)	قضا نمازوں کا کفارہ	۴۱۷
(۵۳۲)	قضا شدہ نمازوں کا کفارہ کیا ہے	۴۱۷
(۵۳۳)	بے شمار قضا نمازوں کا کفارہ کیا ہے	۴۱۷
(۵۳۴)	نمازوں کا کفارہ صدقہ ہی ہے، یا کچھ اور	۴۱۸
(۵۳۵)	مریض وشیخ فانی کی قضا نمازوں کا کفارہ کیا ہے	۴۱۸
(۵۳۶)	نماز اور روزہ کا کفارہ	۴۲۲
(۵۳۷)	قضا نماز وروزہ کا کفارہ اور فوت شدہ نمازوں کی تعیین کا حکم جب کہ صحیح تعداد معلوم نہیں	۴۲۳
(۵۳۸)	قضا شدہ نمازوں اور روزہ کی تعداد معلوم نہ ہو تو اندازہ لگایا جائے گا	۴۲۴
(۵۳۹)	قضا کی تعداد نہ معلوم ہونے پر اندازہ کر کے فدیہ ادا کرنا چاہیے	۴۲۴
(۵۴۰)	مرض الوفات کے روزوں کا فدیہ نہیں ہوتا صرف نمازوں کا ہوتا ہے	۴۲۵
(۵۴۱)	نماز کا فدیہ کس طرح ادا کیا جائے	۴۲۶
(۵۴۲)	نماز اور روزہ کا فدیہ کس طرح ادا کیا جائے	۴۲۷
(۵۴۳)	بے نمازی کا کفارۂ نماز کب ضروری ہوتا ہے	۴۲۸
(۵۴۴)	قضا نمازوں کا فدیہ کب اور کتنا ادا کیا جائے	۴۲۸
(۵۴۵)	نمازوں کا کفارہ بعد موت ہے، یا زندگی میں بھی	۴۲۹
(۵۴۶)	کیا قضا نمازوں کا فدیہ زندگی، یا موت کے بعد دیا جا سکتا ہے	۴۳۰
(۵۴۷)	کفارۂ نماز زندگی میں نہیں ہے	۴۳۰
(۵۴۸)	میت کی طرف سے قضا نمازیں ادا کرنے کا حکم	۴۳۱
(۵۴۹)	میت کی طرف سے اس کا بیٹا نماز کا فدیہ ادا کر سکتا ہے	۴۳۱
(۵۵۰)	روزہ ونماز کے لیے وصیت اور اس کی ادائیگی	۴۳۲
(۵۵۱)	اگر مرنے والا چھٹی ہوئی نمازوں کے فدیہ کے لیے کہہ جائے تو تہائی مال سے ادا کیا جائے	۴۳۲
(۵۵۲)	وصیت کے بعد تہائی ترکہ سے نمازوں کا فدیہ ضروری ہے	۴۳۳
(۵۵۳)	بلا وصیت فدیہ ورثا میں سے کسی کے ذمہ لازم نہیں	۴۳۳
(۵۵۴)	وصیت کے باوجود جب نمازوں کا کفارہ ورثہ نہ نکالیں تو کیا حکم ہے	۴۳۳

نمبرشمار	عناوین	صفحات
(۵۵۵)	بغیر وصیت وارث فدیہ دے سکتا ہے، کیا فدیہ کا حکم دوسرے صدقات واجبہ کی طرح ہے	۴۳۵
(۵۵۶)	بے نمازی کی طرف سے ورثہ فدیہ ادا کردیں تو وہ بری ہوگا، یا نہیں	۴۳۵
(۵۵۷)	پانچ نمازوں سے زیادہ بے ہوش رہ کر فوت ہونے والے کی نمازوں کا فدیہ دینا ہوگا	۴۳۶
(۵۵۸)	ہر نماز و روزہ کا فدیہ پونے دو سیر گندم ہے اگر کل تعداد معلوم نہ ہو تو اندازے سے ادا کرے	۴۳۶
(۵۵۹)	فدیہ میں گیہوں کے علاوہ دوسرا غلہ، یا قیمت بھی ادا کرنا درست ہے	۴۳۷
(۵۶۰)	فدیہ صوم وصلوٰۃ	۴۳۸
(۵۶۱)	صوم وصلوٰۃ کا فدیہ، اس کی مقدار اور اس کا مستحق	۴۴۱
(۵۶۲)	فدیۂ نماز کی تفصیل	۴۴۴
(۵۶۳)	فدیہ میں غلہ، یا اس کی قیمت دینا اور کھانا کھلانا بھی جائز ہے؛ مگر مالداروں کو دینا جائز نہیں	۴۴۴
(۵۶۴)	نماز کا فدیہ شیعہ کو دینا	۴۴۵
(۵۶۵)	کیا سال بھر کی نماز کا کفارہ صرف ایک نسخۂ قرآن ہوسکتا ہے	۴۴۶
(۵۶۶)	صوم وصلوۃ کا کفارہ تعمیر مسجد پر صرف کرنا	۴۴۶
(۵۶۷)	نماز، روزہ کا فدیہ ادا کرنا افضل ہے، یا حج بدل کرانا	۴۴۷
(۵۶۸)	نماز کا فدیہ (قضاء فوائت)	۴۴۹
(۵۶۹)	میت کی طرف سے اس کا بیٹا نماز کا فدیہ ادا کرسکتا ہے	۴۵۰

سجدۂ سہو کے احکام (۴۵۱-۴۷۶)

(۵۷۰)	سجدۂ سہو کے چند مسائل	۴۵۱
(۵۷۱)	سہو کی صورت میں مقتدی کا امام کو باخبر کرنے کا حکم	۴۵۵
(۵۷۲)	امام کو متنبہ کرنے کا طریقہ	۴۵۶
(۵۷۳)	امام کو سبحان اللہ کہہ کر متنبہ کرنا بیٹھے ہوئے، یا کھڑے ہوکر	۴۵۶
(۵۷۴)	مسافر امام پر سجدۂ سہو لازم ہو	۴۵۶
(۵۷۵)	فرائض، یا واجبات میں کسی غلطی سے سجدۂ سہو کا حکم	۴۵۷
(۵۷۶)	نفل وسنت میں سجدۂ سہو ہے، یا نہیں	۴۵۷
(۵۷۷)	نفل نماز میں سجدۂ سہو	۴۵۷

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۵۷۸)	نفل نماز اور سجدۂ سہو	۴۵۸
(۵۷۹)	ترکِ سجدۂ سہو عمداً اور نسیاناً کا حکم	۴۵۸
(۵۸۰)	سجدۂ سہو واجب ہے اور نہ کرے تو کیا حکم ہے	۴۵۸
(۵۸۱)	سجدۂ سہو چھوڑنے کی وجہ سے اعادۂ صلاۃ کا حکم	۴۵۸
(۵۸۲)	سجدۂ سہو واجب ہونے کی صورت میں سجدہ نہ کیا جائے تو اعادۂ نماز کا حکم	۴۵۹
(۵۸۳)	سجدۂ سہو نہ کرنے کی صورت میں نماز کا اعادہ واجب ہے	۴۵۹
(۵۸۴)	بناء کے مانع کے پائے جانے کی صورت میں سجدۂ سہو کے ساقط ہونے کا حکم	۴۶۰
(۵۸۵)	سلام پھیرنے کے بعد کوئی منافی صلوٰۃ عمل ہو جائے	۴۶۱
(۵۸۶)	نماز میں غور و فکر کرنے سے سجدۂ سہو کا حکم	۴۶۱
(۵۸۷)	نماز میں سو جانے پر تاخیر فرض سے سجدۂ سہو کا حکم	۴۶۱
(۵۸۸)	تاخیرِ واجب سے سجدۂ سہو	۴۶۲
(۵۸۹)	تاخیر واجب سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے	۴۶۲
(۵۹۰)	تین تسبیح کی مقدار تاخیر واجب سے سجدۂ سہو	۴۶۲
(۵۹۱)	شافعی کے لیے نمازِ فجر میں رعایت کیسی ہے	۴۶۳
(۵۹۲)	واجب اور سنت کے عدم اہتمام سے سجدۂ سہو	۴۶۴
(۵۹۳)	ترکِ واجب کسی بھی رکعت میں ہو، اخیر میں سجدۂ سہو لازم ہوگا	۴۶۵
(۵۹۴)	بلاضرورت سجدۂ سہو	۴۶۵
(۵۹۵)	امام بدون وجوب کے سجدۂ سہو کیا تو نماز فاسد ہو جائے گی، یا نہیں	۴۶۶
(۵۹۶)	اگر رکعات کے شمار میں سہو ہو تو گمان غالب پر عمل کرے	۴۶۶
(۵۹۷)	شبہ پر نماز توڑنا	۴۶۶
(۵۹۸)	شک ہو تو کیا کرے	۴۶۷
(۵۹۹)	جب یہ معلوم نہ ہو کہ سجدۂ سہو واجب ہے، یا نہیں تو نمازی کیا کرے	۴۶۷
(۶۰۰)	ایسے سہو کا حکم جو عام طور پر نماز میں واقع ہو	۴۶۷
(۶۰۱)	ترک واجب کے شبہ پر سجدۂ سہو	۴۶۸
(۶۰۲)	گمان سے سجدۂ سہو کرنا	۴۶۸

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۶۰۳)	شک کی وجہ سے سجدۂ سہو کرنے کا حکم	۴۶۹
(۶۰۴)	تعداد رکعات بھول جانے کی صورت میں امام ومقتدی کے اختلاف کا حکم	۴۶۹
(۶۰۵)	صلوٰۃ ثنایہ، یا ثلاثیہ میں ایک دو رکعت زیادہ ہو جانے کا حکم	۴۷۰
(۶۰۶)	بصورت ترک قعدۂ اخیرہ ایک رکعت، یا زیادہ کے اختلاف کا حکم	۴۷۰
(۶۰۷)	فرض ترک پر شبہ کی صورت میں امام اور مقتدیوں میں سے کس کے قول پر عمل ہوگا	۴۷۱
(۶۰۸)	القول الحری فی مسئلة السجود والتحری	۴۷۱
(۶۰۹)	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد ترک واجب کی وجہ سے مقتدی نے اعادہ کیا تو کیا حکم	۴۷۶
(۶۱۰)	امام تارک سجدۂ سہو کے اعادہ کے وقت اقتدا کا حکم	۴۷۶

لاحق ومسبوق کا سجدۂ سہو (۴۷۷-۴۸۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۶۱۱)	لاحق امام کے ساتھ سجدۂ سہو نہ کرے گا	۴۷۷
(۶۱۲)	نابینا جس کی ایک رکعت امام کی غلطی سے رہ جائے	۴۷۷
(۶۱۳)	مسبوق اور سجدۂ سہو	۴۷۸
(۶۱۴)	مسبوق اگر امام کے ساتھ سلام پھیر دے تو کیا حکم ہے	۴۷۸
(۶۱۵)	مسبوق نے دونوں طرف سلام پھیر دیا، پھر یاد دلانے پر کھڑا ہوا، کیا حکم ہے	۴۷۸
(۶۱۶)	امام کے ساتھ مسبوق اگر سلام پھیر دے تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی، سجدۂ سہو کافی ہے	۴۷۹
(۶۱۷)	مسبوق کا امام کے ساتھ سلام پھیرنا اور سجدۂ سہو	۴۷۹
(۶۱۸)	مسبوق اگر امام کے ساتھ سلام پھیر دے تو سجدۂ سہو واجب ہے، یا نہیں	۴۸۰
(۶۱۹)	مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعتوں میں کوئی واجب ترک کر دے تو اس پر سجدۂ سہو ہے، یا نہیں	۴۸۰
(۶۲۰)	مسبوق سے اگر باقی ماندہ رکعت میں سہو ہو جائے تو سجدۂ سہو لازم ہے	۴۸۱
(۶۲۱)	مسبوق اگر اپنی بقیہ نمازوں میں قعدہ چھوڑ دے تو سجدۂ سہو لازم ہوگا	۴۸۱
(۶۲۲)	مسبوق نے نماز مغرب میں درمیانی قعدہ ترک کر دیا تو اس پر سجدہ سہو ہے، یا نہیں	۴۸۱
(۶۲۳)	مسبوق سے سہو ہو جائے	۴۸۲
(۶۲۴)	مقتدی کوئی رکن بھول جائے تو کیا حکم ہے	۴۸۲
(۶۲۵)	سجدۂ سہو میں مقتدی کی نماز تبعاً کامل ہوتی ہے	۴۸۳

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(٦٢٦)	مقتدی کے ترک واجب سے سجدۂ سہو	۴۸۳
(٦٢٧)	مقتدی سے نماز میں بھول ہو جائے	۴۸۳
(٦٢٨)	امام سے پہلے مقتدی کا سجدۂ سہو	۴۸۴
(٦٢٩)	کیا مقتدی کی قرأت سے سجدۂ سہو واجب ہوگا	۴۸۴
	مختلف مقامات پر سجدۂ سہو کے احکام (۴۸۵-۴۹۶)	
(٦٣٠)	تکبیر تحریمہ آہستہ کہنے سے سجدۂ سہو لازم نہیں	۴۸۵
(٦٣١)	ہاتھ باندھنے اور چھوڑنے سے سجدۂ سہو واجب ہوگا، یا نہیں	۴۸۵
(٦٣٢)	بجائے ثنا درود شریف پڑھنے کا حکم	۴۸٦
(٦٣٣)	سورۂ فاتحہ سے پہلے درود پڑھ لے	۴۸۷
(٦٣۴)	سورۂ فاتحہ مکمل پڑھنا واجب ہے	۴۸۸
(٦٣۵)	قرأت سورۂ فاتحہ نوافل وسنن میں	۴۸۸
(٦٣٦)	سورۂ فاتحہ کا نہ پڑھنا یاد آجائے	۴۸۸
(٦٣٧)	ثنا پڑھ کر رکوع کیا، پھر یاد آیا کہ قرأت رہ گیا	۴۸۹
(٦٣٨)	فاتحہ و قرأت کے درمیان کس قدر تاخیر سے سجدۂ سہو ہوتا ہے	۴۸۹
(٦٣٩)	فاتحہ کے بعد دیر تک خاموش رہے تو کیا حکم ہے	۴۹۰
(٦۴۰)	سورۂ فاتحہ اور سورت کے درمیان کتنی تاخیر پر سجدۂ سہو ہے	۴۹۰
(٦۴۱)	فاتحہ اور درمیانی قعدہ میں تحیات کے بعد کتنی تاخیر سے سجدۂ سہو لازم ہوتا ہے	۴۹۰
(٦۴۲)	سنن و نوافل میں ضم سورت کا حکم	۴۹۱
(٦۴٣)	پہلی رکعت میں ضم سورت بھول جائے تو کیا کرے	۴۹۱
(٦۴۴)	سورت بھولنے والے کو رکوع سے عود کر جانے کا حکم	۴۹۱
(٦۴۵)	رکوع میں یاد آیا کہ سورت نہیں پڑھی تو کیا کرے	۴۹۲
(٦۴٦)	سورت پڑھنا بھول جائے	۴۹٣
(٦۴٧)	فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ ملانا بھول گیا اور سجدۂ سہو کر لیا تو نماز ہوگئی	۴۹٣
(٦۴٨)	چار رکعت کی پہلی دو رکعت میں ضم سورت نہ کرنے پر بعد کی دو رکعتوں میں ضم سورت کا حکم	۴۹۴

نمبر شمار	عناوین	صفحات

(۶۴۹) پہلی دو رکعتوں میں سہو کی وجہ سے دوسری دو رکعتوں میں قرأت کے اعادہ کی تحقیق ۴۹۴
(۶۵۰) پہلی دو رکعتوں میں سورت بھول جانے سے سجدۂ سہو کا حکم ۴۹۵
(۶۵۱) فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں سورہ بھول جائے تو سجدۂ سہو ۴۹۵
(۶۵۲) صرف سورۂ فاتحہ، یا صرف سورہ پڑھ کر رکوع کیا تو کیا حکم ہے ۴۹۶
(۶۵۳) بھول سے کوئی سورت شروع کی، پھر دوسری سورت پڑھی تو اس سے سجدۂ سہو لازم نہیں ۴۹۶
(۶۵۴) ایک سورۃ کی ایک آیت پڑھ کر دوسری سورت پڑھنے پر سجدۂ سہو کا حکم ۴۹۶

سورۂ فاتحہ کے تکرار سے سجدۂ سہو (۴۹۷-۵۰۲)

(۶۵۵) سورۂ فاتحہ کے تکرار سے سجدہ لازم ہے، یا نہیں ۴۹۷
(۶۵۶) سورۂ فاتحہ مکرر پڑھنے سے اعادۂ نماز کا وجوب ۴۹۷
(۶۵۷) تکرار فاتحہ سے سجدۂ سہو کا حکم ۴۹۸
(۶۵۸) دوبار سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ایک شکل ۴۹۸
(۶۵۹) دوبار سورۂ فاتحہ پڑھے ۴۹۸
(۶۶۰) تکرار اکثر فاتحہ اور اعادۂ تشہد سے سجدۂ سہو کا واجب ہونا ۴۹۹
(۶۶۱) سورۂ فاتحہ کی ایک آیت کا تکرار ۵۰۱
(۶۶۲) فرض کی پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کی تکرار سے سجدۂ سہو واجب ہے، یا نہیں ۵۰۱

قرأت میں جہر وسر سے سجدۂ سہو (۵۰۳-۵۱۲)

(۶۶۳) جہری نماز میں آہستہ پڑھنے سے سجدۂ سہو ۵۰۳
(۶۶۴) جہری نماز میں قرأت سراً کرنے سے سجدۂ سہو ۵۰۳
(۶۶۵) نماز عشا کی چار رکعتوں میں قصداً، یا سہواً جہر کرنا ۵۰۴
(۶۶۶) عشا کی اخیر رکعتوں میں جہر کرنے سے سجدۂ سہو ۵۰۴
(۶۶۷) ظہر کی اخیر رکعتوں میں جہر سے سجدۂ سہو ۵۰۵
(۶۶۸) سری نماز میں دو آیتیں جہراً پڑھے ۵۰۵
(۶۶۹) ظہر وعصر میں زور سے قرأت ۵۰۵
(۶۷۰) تیسری رکعت میں زور سے قرأت ۵۰۶

صفحات	عناوین	نمبر شمار
۵۰۶	منفرد کا جہری نماز کی تیسری و چوتھی رکعت میں جہراً سورۂ فاتحہ پڑھنے سے سجدۂ سہو	(۶۷۱)
۵۰۷	مغرب میں سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھی، پھر یاد دلانے پر سورہ آواز سے تو سجدۂ سہو کرے گا، یا نہیں	(۶۷۲)
۵۰۷	جہری نماز میں سورۂ فاتحہ کا جہر بھول گیا تو کیا سورۂ فاتحہ کا اعادہ کرے گا	(۶۷۳)
۵۰۹	سورۂ فاتحہ تھوڑا سا خفیفہ پڑھنے پر فاتحہ کو لوٹانے کی اور سجدۂ سہو واجب ہونے، یا نہ ہونے کی تحقیق	(۶۷۴)
۵۱۱	جہری نماز کی ایک رکعت میں قرأت آہستہ کی تو سجدۂ سہو واجب ہے	(۶۷۵)
۵۱۱	جہری نماز میں سرًّا پڑھ دیا، پھر جہر سے پڑھ دیا، تو کیا حکم ہے	(۶۷۶)
۵۱۲	یاد آنے، یا لقمہ دینے کے بعد جہر کہاں سے شروع اور سجدۂ سہو کا حکم	(۶۷۷)

قرأت میں غلطی سے سجدۂ سہو (۵۱۳-۵۲۰)

صفحات	عناوین	نمبر شمار
۵۱۳	قرأت کی غلطی سے سجدۂ سہو	(۶۷۸)
۵۱۳	بقدر واجب قرأت کے بعد قرأت میں غلطی سے سجدۂ سہو ہے، یا نہیں	(۶۷۹)
۵۱۳	درمیان سے آیت کا کچھ حصہ چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو واجب ہوگا، یا نہیں	(۶۸۰)
۵۱۴	درمیان میں آیتوں کے چھوٹنے پر سجدۂ سہو کا حکم	(۶۸۱)
۵۱۴	﴿والعادیات﴾ میں ﴿فالمغیرات﴾ چھوڑ دیا، کیا حکم ہے	(۶۸۲)
۵۱۴	قرأت بھولنے کے بعد امام کتنی دیر خاموش کھڑا رہے گا تو سجدۂ سہو واجب ہوگا	(۶۸۳)
۵۱۵	ترتیب سور کے خلاف قرأت کا حکم	(۶۸۴)
۵۱۵	خلاف ترتیب پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں	(۶۸۵)
۵۱۶	سورۂ مقدم کو مؤخر پڑھنے سے سجدۂ سہو لازم ہے، یا نہیں	(۶۸۶)
۵۱۶	اگر ایک سورت کا کچھ حصہ پڑھ کر دوسری سورت شروع کر دی تو نماز ہوگی، یا نہیں	(۶۸۷)
۵۱۶	ایک بڑی آیت سے نماز ہو جاتی ہے	(۶۸۸)
۵۱۷	فاتحہ کے ساتھ صرف دو چھوٹی آیت پڑھی، تو کیا حکم ہے	(۶۸۹)
۵۱۷	تین آیتوں سے کم میں بھول جائے، تو دوسری سورت ملائے یا نہیں	(۶۹۰)
۵۱۷	رأت کی تکرار سے سجدۂ سہو لازم نہیں	(۶۹۱)
۵۱۸	تکرارِ قرأت ہو جائے تو کیا حکم ہے	(۶۹۲)
۵۱۸	قرأت میں متشابہ کی وجہ دوبارہ پڑھنے سے سجدۂ سہو لازم نہیں	(۶۹۳)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۶۹۴)	آیات کے دہرانے سے سجدۂ سہو نہیں لازم ہوتا	۵۱۸
(۶۹۵)	آیت کے تکرار سے سجدۂ سہو لازم ہے، یا نہیں	۵۱۹
(۶۹۶)	تشابہ لگنے پر آیت کے تکرار سے سجدۂ سہو لازم نہیں	۵۱۹
(۶۹۷)	نماز میں قرأت بلا ترتیل کا حکم	۵۲۰

سجدۂ تلاوت میں سہو کے احکام (۵۲۱-۵۲۴)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۶۹۸)	نماز کے سجدۂ تلاوت میں سجدۂ سہو کا حکم	۵۲۱
(۶۹۹)	آخری قعدہ کے بعد سجدۂ تلاوت یاد آنے کا حکم	۵۲۲
(۷۰۰)	سجدۂ تلاوت مؤخر کرنے سے سجدۂ سہو	۵۲۳
(۷۰۱)	نماز میں سجدۂ تلاوت کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنے سے سجدۂ سہو لازم ہوگا، یا نہیں	۵۲۳
(۷۰۲)	سجدۂ تلاوت کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوگا	۵۲۴
(۷۰۳)	سجدۂ تلاوت کے بعد سہواً سورۂ فاتحہ دوبارہ پڑھنے کا حکم	۵۲۴

اخیر رکعتوں سے متعلق سجدۂ سہو (۵۲۵-۵۲۸)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۰۴)	چار رکعت والی نماز کی اخیر رکعت میں قرأت	۵۲۵
(۷۰۵)	اخیر رکعتوں میں سورہ ملانے سے سجدۂ سہو لازم نہیں آتا	۵۲۵
(۷۰۶)	فرائض کی اخیر رکعتوں میں سورت ملانے سے سجدۂ سہو لازم نہیں	۵۲۶
(۷۰۷)	رباعی نمازوں کی اخیر رکعتوں میں ضم سورہ سے سجدۂ سہو لازم نہیں	۵۲۶
(۷۰۸)	رکعتین اُخریین میں سہواً ضم سورت کیا اور موجب سجدۂ سہو سمجھ کر سجدہ کیا تو نماز صحیح ہوگی، یا نہیں	۵۲۷
(۷۰۹)	تمام رکعتوں میں سورت ملائی تو کیا حکم ہے	۵۲۷
(۷۱۰)	مغرب وعشا کی تیسری رکعت میں ضم سورت	۵۲۸
(۷۱۱)	ان صورتوں میں سجدۂ سہو نہیں	۵۲۸

وتر سے متعلق سجدۂ سہو (۵۲۹-۵۳۲)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۱۲)	تکبیر قنوت چھوڑ دینا	۵۲۹
(۷۱۳)	امام دعاء قنوت چھوڑ کر رکوع کو جائے تو اس کو کیا کرنا چاہیے	۵۲۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۱۴)	چھوٹی ہوئی چیز ادا کرنے کے لیے رکوع سے قیام کی طرف پلٹنا کیسا ہے	۵۲۹
(۷۱۵)	دعاء قنوت بھول جائے تو کیا قیام کی طرف لوٹ آئے	۵۳۰
(۷۱۶)	اگر وتر میں دعاءِ قنوت بھول جائے	۵۳۰
(۷۱۷)	وتر میں سہو کی ایک صورت کا حکم	۵۳۱
(۷۱۸)	دعائے قنوت، یا التحیات سے پہلے بسم اللہ پڑھنا	۵۳۲

رکوع، قومہ اور تعدیل ارکان سے متعلق سجدۂ سہو (۵۳۳-۵۴۰)

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۱۹)	رکوع بھول گیا تو کیا کرے	۵۳۳
(۷۲۰)	بغیر رکوع کئے ہوئے سجدہ میں جانا، پھر اٹھنا	۵۳۳
(۷۲۱)	رکوع کے بجائے سجدہ میں جانے سے سجدۂ سہو	۵۳۴
(۷۲۲)	ایک رکعت میں دو رکوع کرنے سے سجدۂ سہو	۵۳۴
(۷۲۳)	تحمید زور سے پڑھنا	۵۳۵
(۷۲۴)	رکوع، یا سجدہ کی تسبیحات چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو ہے، یا نہیں	۵۳۵
(۷۲۵)	رکوع میں بھول سے سجدہ کی تسبیح پڑھ دے تو کیا حکم ہے	۵۳۵
(۷۲۶)	رکوع میں تسبیح کی جگہ بسم اللہ پڑھنے سے سجدۂ سہو ہے، یا نہیں	۵۳۶
(۷۲۷)	سجدہ میں رکوع کی تسبیح	۵۳۶
(۷۲۸)	سجدۂ سہو میں تسبیح پڑھنے کی ضرورت ہے، یا نہیں	۵۳۶
(۸۲۹)	سجدہ میں ''بسم اللہ''	۵۳۶
(۷۳۰)	صلوٰۃ التسبیح میں تسبیح کی جگہ الحمد للہ پڑھے تو کیا حکم ہے	۵۳۷
(۷۳۱)	صلوٰۃ التسبیح میں قرأت کے بعد رکوع میں چلا گیا	۵۳۷
(۷۳۲)	ترکِ تعدیل اور سجدۂ سہو	۵۳۷
(۷۳۳)	بھول سے تعدیل ارکان چھوڑنا	۵۳۸
(۷۳۴)	قومہ اور جلسہ سہواً چھوڑ دے تو سجدۂ سہو لازم ہے	۵۳۹
(۷۳۵)	قومہ کی دعا کے بجائے جلسہ کی دعا سے سجدۂ سہو کا حکم	۵۴۰

نمبر شمار	عناوین	صفحات

سجدہ سے متعلق سجدۂ سہو (۵۴۱-۵۴۶)

(۷۳۶)	اگر پہلی رکعت میں ایک ہی سجدہ کیا اور کھڑا ہو گیا تو کیا کرے	۵۴۱
(۷۳۷)	ایک سجدہ کر کے اٹھ گیا کیا کرے	۵۴۱
(۷۳۸)	ایک ہی سجدہ کیا تو کیا کرے	۵۴۱
(۷۳۹)	پہلی رکعت کے سجدہ کی قضا کا حکم بعد والی رکعت میں	۵۴۲
(۷۴۰)	امام اگر ایک سجدہ کر کے بیٹھ جائے	۵۴۲
(۷۴۱)	ایک سجدہ بھول گیا تو اس کو کب ادا کرے	۵۴۳
(۷۴۲)	ایک سجدہ بھول گیا، کیا سجدۂ سہو سے نماز ہو جائے گی	۵۴۳
(۷۴۳)	ایک رکعت میں تین سجدہ کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہے	۵۴۴
(۷۴۴)	ایک رکعت میں ایک، یا تین سجدے کرے	۵۴۴
(۷۴۵)	تیسرے سجدہ کی وجہ سے سجدۂ سہو	۵۴۵
(۷۴۶)	تیسرے سجدہ میں اگر اقتدا نہ کرے	۵۴۵
(۷۴۷)	مقتدی کو سلام سہو میں اقتدا کرنی چاہیے	۵۴۵
(۷۴۸)	امام کو سجدۂ سہو میں سہو ہو گیا تو مقتدی کیا کریں	۵۴۶

قعدہ سے متعلق سجدۂ سہو (۵۴۷-۵۶۰)

(۷۴۹)	پہلی رکعت میں بیٹھ کر کھڑا ہو تو سجدۂ سہو واجب ہوگا، یا نہیں	۵۴۷
(۷۵۰)	پہلی رکعت میں بیٹھ کر فوراً کھڑا ہو گیا	۵۴۷
(۷۵۱)	اگر ایک رکعت پر بھول کر سلام پھیر دیا، پھر یاد آیا تو	۵۴۸
(۷۵۲)	سنت ظہر میں قعدۂ اولیٰ بھول جائے اور سجدۂ سہو کر لے تو نماز ہو جائے گی	۵۴۸
(۷۵۳)	قعدۂ اولیٰ بھول جانے کی صورت میں سجدۂ سہو بھی نہیں کیا تو نماز ہوئی، یا نہیں	۵۴۹
(۷۵۴)	سنت قبل الظہر میں قعدۂ اولیٰ بھول جانے سے سجدۂ سہو	۵۴۹
(۷۵۵)	سنتوں کی چار رکعتوں میں پہلا قعدہ واجب ہے	۵۴۹
(۷۵۶)	سنت مؤکدہ میں قعدۂ اولی چھوڑنے کا حکم	۵۴۹

نمبر شمار	عناوین	صفحات
(۷۵۷)	سنن ونوافل میں قعدہ اولیٰ کا چھوڑنا	۵۵۰
(۷۵۸)	سنن ونوافل میں قعدہ اولیٰ کے ترک سے سجدۂ سہو	۵۵۲
(۷۵۹)	نوافل کی چار رکعت کی نیت کی اور پہلا قعدہ بھول گیا تو	۵۵۳
(۷۶۰)	ترک تشہد اول کا حکم	۵۵۳
(۷۶۱)	قعدۂ آخر میں شبہ ہو کہ قعدۂ اولیٰ نہیں کیا تو کیا کرے	۵۵۴
(۷۶۲)	دوسری رکعت میں بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہو جائے تو سجدۂ سہو واجب ہے، یا نہیں	۵۵۴
(۷۶۳)	اگر چار رکعت میں قعدۂ اولیٰ نہیں کیا تو سجدۂ سہو سے نماز ہو گئی	۵۵۴
(۷۶۴)	پہلا قعدہ چھوٹ جائے	۵۵۴
(۷۶۵)	اگر قعدۂ اولی چھوٹ گیا	۵۵۵
(۷۶۶)	قعدہ اولیٰ بھولنے اور تیسری رکعت میں جہر کرنے سے سجدۂ سہو	۵۵۵
(۷۶۷)	امام قعدۂ اولی بھول جائے تو کیا کرے	۵۵۶
(۷۶۸)	قعدۂ اولی کے بغیر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہونے میں امام کی اتباع واجب ہونے کا حکم	۵۵۶
(۷۶۹)	امام قعدۂ اولی چھوڑ کر کھڑا ہوا، پھر بیٹھ گیا، کیا حکم ہے	۵۵۷
(۷۷۰)	قیام سے قعود کی طرف رجوع کرنے سے سجدۂ سہو	۵۵۷
(۷۷۱)	اگر بھول سے تیسری رکعت کے لیے نصف کھڑا ہو کر بیٹھ جائے	۵۵۸
(۷۷۲)	گھٹنے زمین سے اٹھ گئے؛ مگر سیدھا کھڑا نہ ہوا تو کیا کرے	۵۵۹
(۷۷۳)	اگر گھٹنا کھڑا نہیں کیا تو بیٹھ جائے	۵۶۰
(ہ)	اردو کتب فتاویٰ	۵۶۱
(و)	مصادر ومراجع	۵۶۳

☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كلمة الشكر

الحمد لله الذى جعل الصلاة عماد الدين، وجعلها رسول الله صلى الله عليه وسلم علامة فارقة تميز المسلمين من الكافرين، أحمده سبحانه أن جعلنا من أهل الصلاة، وأشكره على ما حبانا وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله إلى جميع الثقلين، اللّٰهم صل وسلم على عبدک ورسولک محمد، وعلى آله وأصحابه ومن على سنته إلى يوم الدين، أما بعد:

رب کریم کا بے پناہ فضل ہے کہ منظمۃ السلام العالمیہ کے زیر اہتمام فتاوی علمائے ہند کی تیرہویں جلد تکمیل کو پہنچی۔ اللہ پاک کا ہی فضل واحسان ہے کہ ہم ضعفا کو اس کی توفیق دے رہے ہیں، حق تو یہ ہے کہ ہم اس فضل پر شکر کرنے سے قاصر ہیں۔

زیر نظر کتاب میں تفصیل سے تراویح کے مسائل ذکر کئے گئے ہیں۔ عورتوں کی تراویح، عیدین اور خواتین کی امامت کے بھی مسائل مذکور ہیں۔ قنوت نازلہ اور صلوٰۃ التسبیح کے فضائل ومسائل مذکورہ جلد میں شامل کئے گئے ہیں۔ قضا نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ، قضاء عمری، اس کے ساتھ ساتھ قضا نمازوں کا فدیہ اور کفارہ کہ مسائل تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔ اسی جلد میں سجدہ سہو کے مسائل تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔

موجودہ جلد میں نماز کے جزئیات تک کو بھی لے لیا گیا ہے، حتی امکان تکمیل نماز کے لیے جن مسائل کی ضرورت ہے، وہ تفصیل کے ساتھ الحمد للہ آگئی ہیں۔ اللہ تعالی اس کو قبول فرمائے اور امت کے لیے اسے نافع بنائے اور اس کی تکمیل کی کوشش کرنے والوں کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

بندہ شمیم احمد
ناشر فتاویٰ علمائے ہند
خادم منظمۃ السلام العالمیۃ، ممبئی

مورخہ: ۹ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تأثرات

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ حضرت مولانا محمد اسامہ ندوی صاحب نے ''فتاویٰ علماء ہند'' کے جلد چہارم بھیج کر اول تا آخر دیکھنے کا موقع دیا، اس میں اوقات صلوٰۃ کے بارے میں جو تفصیلات وتحقیقات لکھے گئے ہیں اور کسی کتاب میں نہیں دیکھا ہے، ان شاء اللہ امت کے لیے بہت فائدے کا کام ہوگا۔ دین اسلام میں سب سے زیادہ اہم عبادت جو نماز ہے، اس کو صحیح وقت پر ادا کرنے کے لیے ''فتاویٰ علماء ہند'' کا مطالعہ کرنا عوام وخواص کو بہت فائدہ ہوگا۔ فتاویٰ کی کتابیں تو بہت ہیں؛ مگر اس فتاوے میں جو تحقیقات وتفصیلات جمع کئے گئے ہیں، سب سے آسان طریقہ ہے، لہذا اس فتاوے کو دینی مدارس کے اساتذہ اور طلباء عظام؛ بلکہ ہر عالم کے پاس رکھنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی (چیرمین ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن، بہار) اور حضرت مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی صاحب دونوں حضرات کو اس دینی خدمت کے لیے قبول فرمائیں اور ہمیشہ اس کام کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

احقر محمد نور الدین فالح
صدر مدرس مدرسہ عالیہ، لیلونگ (منی پور)
۱۲/ مارچ ۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تأثرات

موسوعہ ''فتاویٰ علماء ہند'' مجھے اس کتاب کی پوری طرح مطالعہ کرنے کی سعادت تو نصیب نہیں ہوئی؛ اس لیے اس کتاب کے بارے میں تفصیل سے کچھ کہنا مشکل ہوگا؛ لیکن اس کتاب پر لکھی گئی تقریظات سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ اور مولانا محمد اسامہ شمیم الندوی، صدر المجلس العالمی للفقہ الاسلامی دونوں صاحبان نے اس کے موادکو اکٹھا کرنے میں کافی محنت سے کام لیا اور مجھے امید ہے کہ یہ کتاب ایک مسلم انسان کی دنیاوی زندگی کے سارے شعبوں پر اس قدر شامل وکامل کتاب ہوگی کہ اس کے بعد پھر کسی اور کتاب کی ضرورت نہیں ہوگی۔

میں مولانا کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کا دنیا اور آخرت دونوں میں صلہ عطا فرمائے۔

ڈاکٹر محمد ابواللیث قاسمی خیرآبادی
پروفیسر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی (ملیشیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام ایک آفاقی مذہب ہے اور انسان کی زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی مدد اور رہنمائی کرتا ہے، عقائد ونظریات کا شعبہ ہو، حقوق العباد ومعاملات کا شعبہ ہو، تجارت ومعیشت کا شعبہ ہو، مناکحت ومعاشرت کا شعبہ ہو۔ حدود وتعزیرات کا شعبہ ہو، میراث وخانگی امور وغیرہ کا شعبہ ہو اسلامی تعلیمات میں تمام شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کا حل ہے۔ ائمہ کرام وفقہاء عظام نے قرآن وحدیث اور ان میں موجود اصول سے مسائل کا استنباط کیا ہے، جس کو فقہ کہا جاتا ہے اور جو درحقیقت قرآن وحدیث ہی کا نچوڑ ہے؛ لیکن ایک عام آدمی کے لیے کتب فقہ سے اپنے مسائل کا حل معلوم کرنا ناممکن ہے، اس وجہ سے عوام الناس اپنی زندگی میں پیش آمدہ مسائل کا حل معلوم کرنے کے لیے اہل علم اور ارباب فتویٰ کے پاس جاتے اور یہ لوگ قرآن وحدیث کی تعلیمات کے مطابق اپنے فتویٰ کے ذریعہ عوام الناس کو ان کے مسائل کا حل بتاتے۔ فتویٰ نویسی کا یہ سلسلہ ایک طویل عرصہ سے چلا آرہا ہے اور کئی ارباب فتویٰ کے فتاویٰ کتابی شکل میں شائع ہو چکے ہیں؛ لیکن ان تمام کتب فتاویٰ تک رسائی اور ان سے استفادہ کرنا ایک انتہائی دشوار امر ہے۔

حضرت مولانا محمد اسامہ شمیم الندوی صاحب دامت برکاتہم (رئیس المجلس العالمی للفقہ الاسلامی)، حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی صاحب دامت برکاتہم (ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ) اور ان کے تمام رفقا انتہائی مبارک باد کے مستحق ہیں، جنہوں نے اس دشوار امر کو آسان کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے اور برصغیر پاک وہند کے کئی معروف ومقتدر اہل علم وارباب فتویٰ کے گذشتہ دوسو سال کے فتاویٰ یکجا جمع کرنے کا ایک عظیم کام شروع کیا ہے۔ جس کو بجا طور پر فقہ اور فتاویٰ کا انسائیکلوپیڈیا کہہ سکتے ہیں۔ یقیناً یہ اہل علم؛ بلکہ ہر خاص وعام کے لیے نافع ثابت ہوگا۔ اللہ رب العزت حضرت مفتی صاحب موصوف اور ان کے جملہ معاونین کے لیے کام آسان فرمائے، تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور پوری امت کی طرف سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

جامعہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ پاکستان میں فتاویٰ علماء ہند اردو کی چھ جلدیں اور عربی وانگریزی کی جلد اول بھیجنے پر جانشین مفسر قرآن استاذ العلماء حضرت مولانا محمد فیاض خاں صاحب سواتی (استاذ الحدیث ومہتمم جامعہ ہذا) محترم انجینئر شمیم احمد صاحب مدظلہ (سرپرست منظمۃ السلام العالمیۃ) اور ان کے جملہ رفقا کے شکر گزار ہیں اور امید کرتے ہیں کہ فتاویٰ علماء ہند کی بقیہ جلدیں شائع ہونے پر بھی جامعہ نصرۃ العلوم کو یاد رکھیں گے۔

حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم کی جانب سے آپ تمام صاحبان سلام عقیدت بھی قبول فرمائیں۔ والسلام

واجد حسین عفی عنہ

خادم الافتاء جامعہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ (پاکستان)　　۲۵ر ربیع الاول ۱۴۳۹ھ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ، سیدنا محمد بن عبداللّٰہ ورسولہ، وأمینہ علی وحیہ،وصفوتہ من خلقہ، وعلی آلہ وصحبہ، ومن دعا بدعوتہ واھتدی بھدیہ إلی یوم الدین،أما بعد:

الحمدللہ فتاوی علمائے ہند کی تیرہویں جلد تیار ہوگئی،اب آپ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے،سابقہ جلدوں کی طرح یہ جلد بھی نماز کے مسائل پر مشتمل ہے،خصوصاً اس جلد میں تراویح اور سجدۂ سہو کے مسائل مذکور ہیں۔

نماز تراویح بالاجماع سنت مؤکدہ ہے اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کی اہمیت وفضیلت بیان ہوئی ہے۔حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر کیا ہے کہ تراویح ترویحہ کی جمع ہے اور ترویحہ کے معنی ایک دفعہ آرام کرنا ہے، جیسے تسلیمہ کے معنی ایک دفعہ سلام پھیرنا۔رمضان المبارک کی راتوں میں نمازِ عشا کے بعد باجماعت نماز کو تراویح کہا جاتا ہے؛ کیوں کہ صحابۂ کرام کا اتفاق اس امر پر ہوگیا کہ ہر دو سلاموں (یعنی چار رکعات) کے بعد کچھ دیر آرام فرماتے تھے۔(فتح الباری شرح صحیح البخاری، کتاب صلاۃ التراویح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رمضان (کی راتوں) میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہو، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔(بخاری ومسلم) ثواب کی امید رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ شہرت اور دکھاوے کے لیے نہیں؛ بلکہ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے عبادت کی جائے۔

اے میرے مولیٰ! تو اسے قبول فرما کر نجات کا ذریعہ بنادے اور اس مجموعہ کے تیار ہونے میں جتنے بھی معاونین نے اپنا تعاون شامل رکھا، ان میں سے ہر ایک کو شرف قبولیت عطا فرما، ان کو اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرما۔

بندہ محمد اسامہ شمیم الندوی

رئیس المجلس العالمی للفقہ الاسلامی ممبئی (الھند)

۶ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ، مطابق: ۲۴ دسمبر ۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائية

الحمد للّٰه الذى آتانا من لدنه رحمة فهيأ لنا من أمرنا رشدًا، وأنزل لنا من أمره روحًا يحيى به قلوب السعداء، أرسل سيد الرسل بالرشد والفلاح فالعاضون بالنواجذ على سننه هم الأحباء لله وأولياؤه وعلى آله وصحبه وأتباعه الذين أراد الله بهم الخير ففقهم فى الدين والشرائع، وجعلهم أئمة وهداة. أما بعد:

رمضان کے مہینے میں عشا کی نماز کے بعد اور وتروں سے پہلے باجماعت ادا کی جاتی ہے، جو بیس رکعت پر مشتمل ہوتی ہے اور دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے، ہر چار رکعت کے بعد وقف ہوتا ہے، جس میں تسبیح و تحلیل ہوتی ہے اور اسی کی وجہ سے اس کا نام تراویح ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان شریف میں رات کی عبادت کو بڑی فضیلت دی ہے۔ حضرت عمر فاروق ؓ نے سب سے پہلی تراویح کے باجماعت اور اول رات میں پڑھنے کا حکم دیا اور اُس وقت سے اب تک یہ اسی طرح پڑھی جاتی ہے۔ قاضی خان لکھتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ رمضان میں ہر رات بیس یعنی پانچ ترویحہ وتر کے علاوہ پڑھنا سنت ہے۔ علامہ علاء الدین کاسانی لکھتے ہیں کہ جمہور علما کا صحیح قول یہ ہے کہ حضرت عمر فاروق نے حضرت ابی بن کعب کی امامت میں صحابۂ کرام کو تراویح پڑھانے پر جمع فرمایا تو انہوں نے بیس رکعت تراویح پڑھائی اور صحابہ کی طرف سے اجماع تھا۔ اوقات ممنوعہ کے سوا آدمی جتنے چاہے نماز پڑھے، مگر ان میں سے بعض جو حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہیں، وہ تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضو، نماز اشراق، نماز چاشت، نماز سفر، نماز واپسی سفر، نماز تہجد، صلوٰۃ التسبیح، نماز حاجت، صلوٰۃ الاوابین، نماز توبہ، وغیرہ ہیں۔ نماز کے واجبات میں سے ایک، یا کئی واجبات بھول سے چھوٹ جائیں، یا کسی واجب کو اس کے متعینہ مقام سے مقدم یا مؤخر کر دینا، دو مرتبہ کسی واجب کو ادا کر لینا، کسی واجب میں تغیر و تبدل کر دینا، مثلاً جہر کی جگہ سر اور سر کی جگہ جہر ہو جانا، فرائض میں سے کسی فرض کو اس کے مقام سے مقدم، یا مؤخر کر دینا، کسی فرض کا بھول کر مکرر ہو جانا یہ اسباب ہیں، جس کی وجہ سے قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد سلام پھیر کر سجدۂ سہو کیا جاتا ہے، پھر تشہد درود شریف دعا پڑھ کر ختم نماز کے لیے سلام پھیرا جاتا ہے، عند الحنفیہ یہی طریقہ رائج ہے اور ثابت ہے۔

اللہ تعالیٰ شانہ کا شکر ہے کہ اس نے **"فتاویٰ علماء ہند"** کی نماز کے مسائل سے متعلق "جلد-۱۳" کی تکمیل کی توفیق مرحمت فرمائی، اس جلد میں تراویح، نوافل، سجدۂ سہو سے متعلق مسائل کو شامل کیا ہے، سابقہ جلدوں کی طرح فتاویٰ علماء ہند کے اس حصہ (۱۳/ویں) میں فتاویٰ کے سوال وجواب کو من وعن نقل کرنے کے ساتھ ساتھ ہر فتویٰ کے ساتھ اصل کتاب کے حوالہ کو بھی درج کر دیا ہے اور حاشیہ میں دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کیا ہے۔ امید ہے کہ علما، ائمہ، اہل مدارس اور اصحاب افتا خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے، نیز حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی، احادیث نبوی، صحابہ و تابعین کے آثار و اقوال کو اہتمام کیا ہے، جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہو گئے ہیں۔

میں اس موقعہ سے محبّ گرامی انجینئر شمیم احمد مدظلہ العالی اور ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے ارکان و معاونین کا شکر گزار ہوں، جن کی توجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ رہا ہے۔ ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن ۲۰۰۶ء سے ان فتاویٰ پر کام کر رہا ہے۔ اللہ ان تمام معاونین و مخلصین کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور میرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

(انیس الرحمٰن قاسمی)

یکم ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

ناظم امارت شرعیہ پٹنہ و چیرمین ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن، بہار